سُنَن أبی داؤد

نِصابی 40 فیصد معروضی اور مکمل سوالات

معلّم:

حضرت علّامہ مولانا محمّد اعجاز عطّاری مدَنی

درَجہ:

دورۃُ الحدیث شریف فیضان آن لائن اکیڈمی اسلام آباد

غَلطی پائیں تو برائے کرم مطلع فرمائیں

0312.4254825

جزاکم اللہُ تعالیٰ خیرًا کثیرًا

فہرست

نمبر شمار	حصّہ معروضی	صفحہ	نمبر شمار	حصّہ سوالات وجوابات	صفحہ
1	تعارُفِ امام ابو داوٗد و سُنن ابی داوٗد	2	1	تعارُفِ امام ابو داوٗد و سُنن ابی داوٗد	10
2	کتاب الزّکٰوۃ	3	2	کتاب الزّکٰوۃ	11
3	کتاب النِّکاح	7	3	کتاب النِّکاح	26
			4	کتاب الصِّیام	38

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

1۔ سُنَن ابی داوٗد کے مصنف کا نام کیا ہے؟ سلیمان بن اشعث

2۔ امام ابو داوٗد کی کنیت کیا ہے؟ ابو داوٗد

3۔ امام ابو داوٗد کی ولادت کہاں ہوئی؟ سجستان

4۔ امام ابو داوٗد کا ہجری سنِ ولادت کیا ہے؟ 202ھ

5۔ امام ابو داوٗد کا ہجری سنِ وفات کیا ہے؟ 275ھ

6۔ امام ابو داوٗد کا عیسوی سنِ ولادت کیا ہے؟ 817ء

7۔ امام ابو داوٗد کا عیسوی سنِ وفات کیا ہے؟ 889ء

8۔ امام ابو داوٗد کا یومِ وصال کیا ہے؟ جُمعۃ المبارک

9۔ امام ابو داوٗد کی تاریخِ وفات کیا ہے؟ 14 شوال

10۔ امام ابوداؤد نے کتنے سال عمر پائی؟73

11۔ امام ابوداؤد نے سنن ابی داؤد کو کتنے سال میں مکمل کیا؟20

12۔ سنن ابی داؤد کے کتنے راوی ہیں؟7

13۔ سُنَن ابی داؤد شریف میں کل کتنی کتب ہیں؟43

14۔ سُنَن ابی داؤد شریف میں کل کتنے ابواب ہیں؟1,889

15۔ سُنَن ابی داؤد شریف میں کل کتنی روایات ہیں؟5,274

16۔ سنن ابی داؤد میں مرسل احادیث کی تعداد ہے؟600

کتاب الزّٰکوۃ

17۔ کتاب الزّٰکوۃ سُنن ابی داؤد کی کتاب نمبر ہے؟9

18۔ کتاب الزّٰکوۃ میں کتنے ابواب ہیں؟47

19۔ فرضیتِ زکوۃ کا سن ہے؟2ھ

20۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کس نے کہا کہ آپ لوگوں سے کیسے قتال کریں گے جبکہ حضور ﷺ نے فرمایا مجھے قتال کرنے کا حکم دیا گیا حتی کہ وہ لآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہیں؟حضرت عمر رضی اللہ عنہ

21۔ زکوۃ کس کا حق ہے؟مال

22۔ کتنے اونٹوں سے کم میں زکوۃ نہیں؟5

23۔ کتنے اوقیہ سے کم میں زکوۃ نہیں؟5

24۔ کتنے وسق سے کم اناج میں زکوۃ نہیں؟5

25۔ 1وسق میں کتنے صاع ہوتے ہیں؟60

26۔ 25سے کم اونٹوں میں کتنی زکوۃ ہے؟ ہر5میں 1 بکری

27۔ 25سے 35اونٹوں تک کتنی زکوۃ ہے؟ 1 بنتِ مخاض یاابنِ لبون

28۔ 36سے 45اونٹوں تک کتنی رکعت ہے؟ 1بنتِ لبون

29۔ 46سے 60اونٹوں تک کتنی زکوۃ ہے؟ 1حِقّہ

30۔ 61سے 75اونٹوں تک کتنی زکوۃ ہے؟ 1 جَذعہ

31۔ 76سے 90اونٹوں تک کتنی زکوۃ ہے؟2بنتِ لبون

32۔ 91سے 120اونٹوں تک کتنی زکوۃ ہے؟2 حقّے

33۔ شوافع وحنابلہ کے ہاں جب اونٹوں کی تعداد120 سے اوپر ہو جائے تو کتنی زکوۃ ہے؟ ہر40پر 1 بنتِ لبون اور ہر50پر 1حِقّہ

34۔ حِقّہ کا دوسرا نام کیاہے؟ طَروقۃ الفَحل

35۔ کتنی بکریوں سے کم میں زکوۃ نہیں؟40

36۔ 40سے 120 بکریوں تک کتنی زکوۃ ہے؟ 1 بکری

37۔ 121سے 200 بکریوں تک کتنی زکوۃ ہے؟2 بکریاں

38۔ 201سے 300 بکریوں تک کتنی زکوۃ ہے؟ 3 بکریاں

39۔ 301سے اوپر بکریوں میں کتنی زکوۃ ہے؟ ہر100 بکریوں پر 1 بکری

40۔ جب مُصدِّق آئے تو بکریاں کتنی طرح منقسم ہونگی؟3

41۔ جب مصدق آئے تو بکریاں کونسی اقسام میں منقسم ہونگی؟اعلی، درمیانی، گھٹیا

42۔ کس صورت میں بکرا زکوۃ میں دیا جا سکتا ہے ؟اگر مصدق چاہے

43۔ کتنی گائیوں / بھینسوں سے کم میں زکوۃ نہیں ؟30

44۔30سے 39 گائیں میں کتنی زکوۃ ہے ؟ 1 تَبیع یا تَبیعہ یعنی 1 سال کا بچھڑا یا بچھڑی

45۔40سے 59 گائیں میں کتنی زکوۃ ہے ؟ 1 مُسِن یا مسنہ یعنی 2 سال کا بچھڑا یا بچھڑی

46۔ اگر 60 گائیں ہوں تو کتنی زکوۃ ہے ؟2 تَبیع یا تَبیعہ

47۔ اگر بنتِ مخاض نہ ہو تو زکوۃ میں کیا دیا جائے گا؟ ابنِ لبون

48۔ اگر جَذعہ نہ ہو تو زکوۃ میں کیا دیا جائے گا؟ 1 حِقّہ کیساتھ 2 بکریاں یا20 درہم

49۔ حضور ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو بالغ کافر سے کتنا جزیہ لینے کیلئے یمن کی جانب بھیجا؟ 1 دینار

50۔ الشافع کیا ہے ؟ جسکے پیٹ میں بچہ ہو

51۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق کتنے افعال کرنے والا لذتِ ایمان چکھتا ہے ؟3

52۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق کونسے افعال کرنیوالا لذتِ ایمان چکھتا ہے ؟عبادتِ الٰہی کرنا، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہنا، ہر سال زکوۃ دینا

53۔ حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ کا نام بشیر کس نے رکھا؟ حضور ﷺ نے

54۔ جب اونٹنی کا بچہ پیدا ہو تو اسکا سب سے پہلا نام کیا ہوتا ہے ؟حوار

55۔ اونٹنی کا جو بچہ 1 سال کا ہو جائے تو اپنی ماں سے الگ کر دیا جاتا ہے اسے کیا کہتے ہیں ؟فصیل

56۔ اونٹنی کا جو بچہ 2 سال کا ہو جائے اسے کیا کہتے ہیں ؟ بنتِ مخاض

57۔ اونٹنی کا جو بچہ 2 سال کا ہو کر تیسرے سال میں داخل ہو جائے اسے کیا کہتے ہیں ؟ بنتِ لبون

58۔ اونٹنی کا جو بچہ 3 سال کا ہو کر چوتھے سال میں داخل ہو جائے اسے کیا کہتے ہیں ؟حِقّہ

59۔ اونٹنی کا جو بچہ 4 سال کا ہو کر پانچویں سال میں داخل ہو جائے اسے کیا کہتے ہیں ؟جَذعہ

60۔ اونٹنی کا جو بچہ 5 سال کا ہو کر چھٹے سال میں داخل ہو جائے اور اپنے دانت گرا دے، اسے کیا کہتے ہیں؟ ثنیہ

61۔ اونٹنی کا جو بچہ آٹھویں سال میں پہنچ جائے اسے کیا کہتے ہیں؟ سدیس

62۔ جو اونٹ نویں سال میں داخل ہو جائے اسے کیا کہتے ہیں؟ بازل

63۔ جو زمین بارش، نہر، چشموں یا اپنی تری سے خود ہی سیر اب ہو تو اس پر کتنا عشر ہے؟ دسواں حصہ

64۔ جو زمین جانور یا کنویں سے سیر اب ہو تو اس پر کتنا عشر ہے؟ بیسواں حصہ

65۔ امام ابو داؤد نے مصر میں کتنی عجیب چیزیں دیکھیں؟ 2

66۔ امام ابو داؤد نے مصر میں کونسی عجیب چیزیں دیکھیں؟ ککڑی، اونٹ پر لادا گیا سنگترہ

67۔ امام ابو داؤد نے مصر میں جو ککڑی دیکھی اسکی لمبائی کتنی تھی؟ 13 بالشت

68۔ ماہرِ خَرص صحابی کا نام کیا ہے؟ حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ

69۔ کتنے اغنیاء کیلئے زکوۃ حلال ہے؟ 5

70۔ کونسے اغنیاء کیلئے زکوۃ حلال ہے؟ راہِ خدا میں جہاد کرنے والا، عامل، غارم، جو اپنے مال سے زکوۃ خرید لے، اپنے مسکین پڑوسی کو صدقہ دے پھر مسکین غنی کو تحفتاً دے دے

71۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوال کرنا ہے؟ زخم

72۔ کتنے اشخاص کے علاوہ کیلئے سوال کرنا حلال نہیں؟ 3

73۔ کونسے اشخاص کے علاوہ کیلئے سوال کرنا حلال نہیں؟ 1: جس پر کسی کی ضمانت کا وزن ہو، 2: جس پر کوئی مصیبت آئے اور اسکی وجہ سے اسکا مال ہلاک ہو جائے، 3: جس پر کوئی مصیبت آئے اور اسکی قوم کے 3 فرد یہ کہیں کہ فلاں پر بڑی آفت آئی ہے

74۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر سوال کرنے کے علاوہ کوئی راستہ نہ ہو تو کس سے سوال کرنا؟ صالحین سے

75۔ ہاتھ کی اقسام کتنی ہیں؟ 3

76۔ ہاتھ کی اقسام کونسی ہیں؟ اللہ کا ہاتھ جو سب سے بلند ہے، دینے والے کا ہاتھ جو اسکے قریب ہے، سائل کا ہاتھ جو نیچے ہے

77۔ قیامت کا دن آج کے لحاظ سے ہے؟ 50,000 سال کا

78۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق ہر 10 وسق کھجور اتارنے والا کتنے خوشے مسجد کے اندر مساکین کیلئے لٹکادے؟ 1

79۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق اگر مسکین کو دینے کیلئے کچھ بھی نہ ہو تو کیا چیز اسکے ہاتھ میں تھمادو؟ جلے ہوئے کھر

80۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق کتنی چیزوں کو روکنا حلال نہیں؟ 3

81۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق کونسی چیزوں کو روکنا حلال نہیں؟ پانی، نمک، تم جتنی بھلائی کرو تمہارا بھی اس قدر بھلا ہے

82۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق اللہ تعالی کے نام پر فقط کس چیز کو مانگا جائے؟ جنت

83۔ حضور ﷺ سے حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے پسندیدہ صدقے کے متعلق پوچھا تو کیا فرمایا؟ پانی

84۔ امام ابو داوٗد نے تر سے کتنی چیزیں مراد لیں؟ 3

85۔ امام ابو داوٗد نے تر سے کونسی چیزیں مراد لیں؟ روٹی، سبزی، کھجوریں

86۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ عورت شوہر کی کمائی سے اسکے حکم کے بغیر خرچ کرے تو اس کیلئے شوہر کی بنسبت اجر ہے؟ نصف

كتاب النِّكاح

87۔ کتاب النکاح سُنن ابی داوٗد کی کتاب نمبر ہے؟ 12

88۔ کتاب النکاح میں کتنے ابواب ہیں؟ 50

89۔ عورت سے کتنی باتوں کی بنا پر نکاح کیا جاتا ہے؟ 4

90۔ عورت سے کونسی باتوں کی بنا پر نکاح کیا جاتا ہے؟ مال، جمال، حسب، دین

91۔ نکاح میں عورت کی کس صفت کو ترجیح دینے کا حکم ہے؟ دینداری

92۔ مکہ میں جو فاحشہ عورت تھی اسے کیا کہا جاتا تھا؟ عَناق

93۔ جو اپنی لونڈی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کر لے تو اس کیلئے اجر ہیں؟ 2

94۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو کس نے آزاد کیا؟ حضور ﷺ نے

95۔ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا حق مہر کیا رکھا؟ انکی آزادی

96۔ حضور ﷺ سے کس نے عرض کی کہ کیا آپکو میری بہن میں لگاؤ ہے؟ حضرت امّ حبیبہ رضی اللہ عنہا

97۔ افلح بن ابو قُعَیس کا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کیا رشتہ ہے؟ رضاعی چچا کا

98۔ رضاعت ثابت ہوتی ہے؟ بھوک سے

99۔ ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن شمس نے کسے اپنا متبنّی بنایا؟ سالم کو

100۔ ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن شمس نے سالم کا نکاح کس سے کروایا؟ اپنی بھتیجی سے

101۔ ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن شمس نے اپنی کس بھتیجی سے سالم کا نکاح کروایا؟ ہند بنتِ ولید بن عتبہ بن ربیعہ

102۔ حضور ﷺ نے کن کو متبنّی کا شرف بخشا؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ

103۔ جسکے والد کا علم نہ ہوتا، اسے کسطرح منسوب کیا جاتا؟ مولی دینی بھائی

104۔ ابو حذیفہ کی زوجہ کا نام کیا تھا؟ سہلہ بنت سہیل بن عمرو قرشی عامری

105۔ رضاعت کے متعلق کتنی چیزیں بری الذمہ کرتی ہیں؟ 2

106۔ رضاعت کے متعلق کونسی چیزیں بری الذمہ کرتی ہیں؟ غلام کی پیشانی، لونڈی

107۔ متعہ کیا ہے؟ مخصوص مال کے عوض مخصوص مدت تک عورت سے نفع حاصل کرنا

108۔ شغار کیا ہے؟ اپنی بہن / بیٹی کا نکاح دوسرے کیساتھ اور دوسرے کی بہن / بیٹی کا نکاح بغیر حق مہر کے اپنے ساتھ کرنا

109۔ حلالہ کیا ہے؟ اس نیت سے مطلّقہ عورت کیساتھ نکاح کرنا کہ بعدِ طلاق وہ عورت زوجِ اول کیلئے حلال ہو جائے

110۔ حضور ﷺ سے قبل حضرت امّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کس کی منکوحہ تھیں؟ عبید اللہ بن جحش

111۔ حضرت امّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کا اصل نام کیا ہے؟ رملہ بنتِ ابو سفیان

112۔ عضل سے کیا مراد ہے؟ نکاح سے روکنا

113۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس عورت کا نکاح 2 ولی کریں تو وہ کس کی زوجہ ہے؟ پہلے نکاح کرنے والے کی

114۔ سکوت اختیار کرنا کس کا اذن ہے؟ باکِرہ کا

115۔ نَشّ سے کیا مراد ہے؟ نصف اوقیہ

116۔ حضرت عائشہ کا حق مہر کتنا تھا؟ 40 درہم

117۔ حضرت امّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کا حق مہر کتنا تھا؟ 4,000 درہم

118۔ نجاشی نے حضرت امّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کو کس کیساتھ حضور ﷺ کیطرف روانہ کیا؟ شرحبیل

119۔ حضرت جابر نے کہا کہ حضور ﷺ کے دور میں ہم 1 مشت اناج کے عوض کرتے تھے؟ متعہ

120۔ بروع بنتِ واشق کو جو خیبر کا حصہ ملا وہ کتنے میں بیچا؟ 1 لاکھ کے عوض

121۔ حضور ﷺ سے نکاح کے وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر کتنی تھی؟ 7 سال

122۔ رخصتی کے وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر کتنی تھی؟ 9 سال

123۔ حضور ﷺ نے حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا تو کتنی راتیں قیام فرمایا؟ 3

124۔ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا تو کتنی راتیں قیام فرمایا؟ 3

125۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس جانے کا ارادہ فرمایا تو کیا چیز عطا فرمائی؟ زرہ

126۔ حضور ﷺ سفر میں اپنی ازواج رضی اللہ عنہنّ کو لے جانے کیلئے کونسا طریقہ اختیار فرماتے؟ قرعہ اندازی

127۔ جو جاری خون کے دوران جماع کر بیٹھے تو کتنا صدقہ کرنا مستحب ہے؟ 1 دینار

128۔ جو انقطاعِ خون کے دوران جماع کر بیٹھے تو کتنا صدقہ کرنا مستحب ہے؟ نصف دینار

129۔ مرد کسطرح کی خوشبو استعمال کرے گا؟ اسکی مہک ظاہر ہو مگر رنگ ظاہر نہ ہو

130۔ عورت کسطرح کی خوشبو استعمال کرے گی؟ اسکا رنگ ظاہر ہو مگر مہک ظاہر نہ ہو

تعارُفِ امام ابو داؤد

س 1۔ شروحاتِ سنن ابو داؤد؟

ج۔ تہذیب السنن، نعمۃ الودود، امام سیوطی کی مرقات السعود، امام بدر الدین عینی نے بھی شرح لکھی، عُجالۃ العالَم من کتاب المعالم، ابو سلمان احمد خطابی کی شرح، قطب الدین ابو بکر کی شرح 4 جلدوں میں، ابو زراعہ نے 7 جلدوں میں نا مکمل شرح لکھی۔

س 2۔ مشمولاتِ سنن ابو داؤد؟

ج۔ سنن ابی داؤد کے 7 راوی ہیں، جن میں سے 4 مشہور ہیں۔ اس میں 600 مرسل احادیث ہیں۔ جدید نمبرنگ کیمطابق 5,274 روایات ہیں۔ اس میں فقط احادیثِ احکام ہیں۔ یہ فقہی ابواب کے طرز پر تیار کی گئی۔ جس کتاب کو فقہی ابواب کے طرز پر تیار کیا جائے وہ سنن ہے۔ اسکے اندر صرف صحیح اور حسن احادیث مذکور ہیں۔

س 3۔ امام ابو داؤد اور سنن ابو داؤد کے متعلق اقوالِ فقہاء و محدثین؟

ج۔ سنن ابی داؤد امام شافعی و مالک و ثوری کی ترجمان ہے۔ اسے لکھنے میں 20 سال لگے، اکثر حصّہ بغداد جبکہ بقیہ طرطوس شہر میں لکھا گیا۔ صحاحِ ستہ میں فقہ کا سب سے بڑا ذخیرہ سنن ابی داؤد ہے۔ تمام فقہاء کے ہاں مقبول ہے، جہاں امام ابو داؤد سکوت کریں اور

بقیہ اعتراض نہ کریں تو وہ حدیث حسن ہے، اگر کسی نے اعتراض کیا تو وہ حدیث امام ابو داؤد کے ہاں حسن ہو گی۔ امام ابو داؤد نے سنن ابو داؤد امام احمد بن حنبل کو پیش کی کیونکہ وہ آپکے استاد تھے۔

لوگ کہتے تھے کہ امام احمد بن حنبل کا تقوی امام ابو داؤد میں نظر آتا تھا۔ سب سے پہلے آپ نے سنن لکھی۔ آپ نے بصرہ، شام، حجاز، اصفہان، نیشاپور، جزیرہ، بغداد جاکر تقریبا300 اساتذہ سے علم حاصل کیا۔ آپکے بیٹے ابو بکر آپکے شاگرد ہیں۔ آپ نے اہلِ مکہ کے مطالبے پر رسالہ مکیہ لکھا۔ امام احمد بن حنبل نے آپ سے 1 روایت لی ہے۔ موسی بن ہارون نے کہا امام ابو داؤد خدمتِ حدیث کیلئے دنیا میں بھیجے گئے۔ آپکا آبائی علاقہ یمن تھا، عربی النسل تھے۔ آپکے جدّامجد حضرت عمران رضی اللہ عنہ جنگ صفین میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لشکر میں شامل تھے اور شہید ہوئے۔ آپکا خاندان یمن سے افغانستان منتقل ہوا۔ آپ امام اعظم کے پوتے شاگرد ہیں۔ یعنی امام اعظم کے شاگرد یزید بن زرارہ، انکے شاگرد ابراہیم بن موسی اور انکے شاگرد امام ابو داؤد۔ اسی طرح عبد اللہ المبارک، انکے شاگرد یحیی بن معین، انکے شاگرد امام ابوداؤد۔ اسی طرح فضیل بن عیاض، انکے شاگرد اسحاق بن راہویہ، انکے شاگرد امام ابوداؤد۔ اسی طرح امام بقی، انکے شاگرد امام احمد بن حنبل، انکے شاگرد امام ابوداؤد۔ اسی طرح امام مکی بن ابراہیم، انکے شاگرد محمد بن مثنی، انکے شاگرد امام ابو داؤد۔ اسی طرح یزید بن ہارون، انکے شاگرد یعقوب بن ابراہیم، انکے شاگرد امام ابو داؤد۔ خلیفہ نے متاثر ہو کر کہا کہ قرآن، سننِ ابی داؤد اور تلوار ہماری زندگی کا کل سرمایہ ہے۔

کتاب الزّٰکوۃ

س4۔ زکوۃ کا لغوی و اصطلاحی معنی اور یہ کب فرض ہوئی؟

ج۔ لغوی معنی بڑھنا، برکت، پاکیزگی، مدح ہے۔ اصطلاحی معنی سال گزرنے کے بعد نصابِ معیّن سے 1 مقرّر حصّہ غیر ہاشمی فقیر کو بنیّتِ زکوۃ دینا ہے۔ زکوۃ 2ھ میں رمضان کے روزوں کی فرضیت سے پہلے فرض ہوئی۔

س5۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے زکوۃ نہ دینے والوں کیساتھ کیا کیا؟

ج۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم میں ان سے ضرور قِتال کروں گا جو نماز اور زکوۃ میں تفریق کرتے ہیں، کیونکہ زکوۃ حقِ مال ہے۔ اللہ کی قسم اگر انہوں نے اونٹ کے باندھنے کی رسی بھی روکی جو رسول اللہ ﷺ کو دیتے تھے تو اسکے روکنے پر بھی قِتال کروں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم میں نے دیکھا کہ اللہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا سینہ کھول دیا اور مجھے علم ہو گیا کہ آپ حق پر ہیں۔

س6۔ صلوٰۃ و زکوٰۃ کو روایتِ بُنِی الاسلامُ علی خَمس سے بیان کریں؟

ج۔ جسطرح قرآن پاک میں 32 جگہ زکوۃ کو نماز کیساتھ متصل فرمایا گیا اسی طرح حدیث پاک میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا کہ بنیادِ اسلام 5 چیزوں پر ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوۃ دینا، بیت اللہ کا حج کرنا، رمضان کے روزے رکھنا۔

س7۔ اونٹ، چاندی، اناج میں نصابِ زکوٰۃ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ 5 اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں۔ چاندی میں 5 اوقیہ سے کم میں زکوٰۃ نہیں۔ غلہ میں 5 وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں، 1 وسق میں 60 صاع ہوتے ہیں۔

س8۔ حجیتِ حدیث پر حضرت عمران بن حُصَین رضی اللہ عنہ کی گفتگو؟

ج۔ کسی نے آپ سے کہا کہ آپ ہمیں وہ احادیث بیان کرتے ہیں جنکی اصل قرآن میں نہیں، تو آپکو غصہ آگیا اور اس سے فرمایا کہ ہر 40 درہم میں 1 درہم ہے، اس قدر بکریوں میں 1 بکری ہے، اس قدر اونٹوں میں 1 اونٹ ہے۔ کیا تم یہ تمام باتیں قرآن میں پاتے ہو؟ وہ کہنے لگا نہیں، تو آپ نے فرمایا تم نے انکو کہاں سے لیا؟ یہ تم نے ہم سے ہی لی ہیں اور ہم نے حضور ﷺ سے، اسی طرح کئی اشیاء ذکر فرمائیں۔

س9۔ تجارتی مال پر وجوبِ زکوٰۃ بیان کریں؟

ج۔ حضرت سَمُرہ بن جُندُب رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضور ﷺ ہم کو حکم فرماتے کہ ہم اس مال کی زکوۃ دیں جو تجارت کیلئے ہو۔

س10۔ مؤقفِ احناف ہے کہ استعمالی زیور پر بھی زکوۃ ہے، اسے کم از کم 2 احادیث سے مدلل کریں؟

ج۔ حضور ﷺ کے پاس 1 عورت آئی اور اس کیساتھ اسکی بیٹی تھی جس نے سونے کے 2 موٹے کنگن پہنے ہوئے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کیا تم اسکی زکوۃ دیتی ہو؟ اس نے عرض کی نہیں، فرمایا کیا تم اسکو اچھا سمجھتی ہو کہ اللہ تعالی انکے عوض تمہیں قیامت کے دن آگ کے کنگن پہنائے! تو اس نے انکو فوراً اتار کر حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر کر دیا اور عرض کی یہ اللہ اور اسکے رسول ﷺ کیلیئے ہیں۔

حضور ﷺ 1 مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے تو انکے ہاتھوں میں چاندی کی انگوٹھیاں ملاحظہ فرمائیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ عنھا، یہ کیا ہے؟ تو عرض کی کہ یہ آپ کیلیئے زینت کی ہے۔ فرمایا کہ کیا تم انکی زکوۃ دیتی ہو؟ عرض کی نہیں یا جو اللہ نے چاہا، تو حضور ﷺ نے فرمایا تمہیں یہ جہنم کیلیئے کافی ہو نگی۔

س 11۔ سببِ عذاب بننے والا کنز کسے کہا گیا؟

ج۔ حضور ﷺ 1 مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا کے پاس تشریف لائے تو انکے ہاتھوں میں چاندی کی انگوٹھیاں ملاحظہ فرمائیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ عنھا، یہ کیا ہے؟ تو عرض کی کہ یہ آپ کیلیئے زینت کی ہے۔ فرمایا کہ کیا تم انکی زکوۃ دیتی ہو؟ عرض کی نہیں یا جو اللہ نے چاہا، تو حضور ﷺ نے فرمایا تمہیں یہ جہنم کیلیئے کافی ہو نگی۔

س 12۔ تعدادِ اونٹ کیمطابق نصابِ زکوٰۃ؟

ج۔ اگر اونٹ 5 سے کم ہوں تو زکوۃ واجب نہیں۔ جب 5 یا 5 سے زیادہ ہوں مگر 25 سے کم تو ہر 5 میں 1 بکری واجب ہے۔ 25 سے 35 اونٹوں تک 1 بنتِ مخاض یا ابنِ لبون، 36 سے 45 تک 1 بنتِ لبون، 46 سے 60 تک 1 حِقّہ، 61 سے 75 تک 1 جذعہ، 76 سے 90 تک 2 بنتِ لبون، 91 سے 120 تک 2 حقّے، جب 120 سے اوپر ہو جائیں تو ہر 40 پر ایک بنتِ لبون اور ہر 50 پر 1 حِقّہ۔

س 13۔ تعدادِ غنم کیمطابق نصابِ زکوٰۃ؟

ج۔ اگر بکریاں 40 سے کم ہوں تو زکوۃ واجب نہیں۔ 40 سے 120 تک 1 بکری، 121 سے 200 تک 2 بکریاں، 201 سے 300 تک 3 بکریاں، پھر اس سے اوپر ہر 100 پر 1 بکری۔

س 14۔ تعدادِ بقر کیمطابق نصابِ زکوٰۃ؟

ج۔ اگر گائیں 30 سے کم ہوں تو زکوۃ واجب نہیں۔ 30 سے 39 تک 1 تَبیع یا تَبیعہ یعنی 1 سال کا بچھڑا یا بچھڑی، 40 سے 59 تک 1 مُسِن یا مُسِنّہ یعنی 2 سال کا بچھڑا یا بچھڑی، 60 ہوں تو 2 تَبیع یا تَبیعہ، پھر ہر 30 میں 1 تَبیع یا تَبیعہ اور ہر 40 میں 1 مُسِن یا مُسِنّہ۔

س 15۔ طَروقة الفَحْل اور الشافع کیا ہے؟

ج۔ طروقۃ الفحل حِقّہ کا دوسرا نام ہے، الشافع سے مراد جسکے پیٹ میں بچہ ہو۔

س 16۔ زکوٰۃ میں کسطرح کا جانور نہیں دے سکتے؟

ج۔ 1: بوڑھا جانور، 2: عیب والا جانور، 3: خارش والا جانور، 4: بیمار جانور، 5: گھٹیا قسم کا جانور، 6: حاملہ جانور۔

س 17۔ زکوۃ میں کمی کرنے کیلئے حیلہ کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فرمان؟

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ علیحدہ مال کو اکٹھا نہ کیا جائے۔ وہ یوں کہ 2 افراد میں سے ہر 1 کی 40 بکریاں ہوں، جب مصدق آئے تو وہ دونوں اپنی بکریاں ملالیں تاکہ 80 بکریوں میں 1 بکری دینی پڑے۔

اسی طرح جمع شدہ مال کو علیحدہ نہ کیا جائے۔ وہ یوں کہ 2 افراد میں سے ہر 1 کی 101 بکریاں ہوں تو انکے اوپر 3 بکریاں واجب ہوتی ہیں، پس جب مصدق آئے تو وہ دونوں اپنی بکریاں علیحدہ کرلیں تاکہ 1 بکری دینی پڑے۔

س 18۔ اگر بنتِ مخاض اور جَذعہ نہ ہو تو زکوٰۃ میں کیا دیا جائے گا؟

ج۔ اگر بنتِ مخاض نہ ہو تو ابنِ لبون، اگر جَذعہ نہ ہو تو 1 حِقّہ کیساتھ 2 بکریاں یا 20 درہم۔

س 19۔ جب مصدّق آئے تو بکریوں کی کتنی اقسام کی جائیں گی، اور مصدّق کونسی قسم زکوۃ میں لے گا؟

ج۔ بکریاں 3 طرح منقسم ہونگیں۔ 1: اچھی قسم کی، 2: درمیانی قسم کی، 3: گھٹیا قسم کی۔

مصدّق درمیانی قسم کی بکریاں لے گا، زکوۃ دینے والا بکرا نہیں دے سکتا لیکن اگر مصدّق چاہے تو دے سکتا ہے۔

س 20۔ زکوۃ میں ظلم کرنے والے کی مثال کس سے دی گئی؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ زکوۃ میں ظلم کرنے والا زکوۃ روکنے والے کیطرح ہے۔

س21۔باب رِضا المصدّق ترجمۃ الباب کو احادیث سے مدلل کریں؟

ج۔ حضورﷺ نے فرمایا عنقریب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں گے جنکو تم ناپسند کروگے۔ پس اگر وہ تمہارے پاس آئیں تو انکو مرحبا کہنا اور وہ جو حاصل کرنا چاہیں انکو دے دینا۔ اگر انہوں نے انصاف کیا تو ان کیلئے ہے، اگر انہوں نے ظلم کیا تو اسکا وبال بھی انہی پر ہے۔ انکو راضی رکھنا کیونکہ تمہاری زکوۃ کی تمامیت انکو راضی کرنے میں ہے تاکہ وہ تمہارے لیے دعا کریں۔

س22۔صدقہ وزکوٰۃ دینے والے کو دعا دینے کی ترغیب پر قرآن وحدیث سے دلیل؟

ج۔خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ۔ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ۔ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔ ترجمہ: اے حبیب ﷺ! تم انکے مال سے زکوٰۃ وصول کرو جس سے تم انہیں ستھرا اور پاکیزہ کردو اور انکے حق میں دعائے خیر کرو، بیشک تمہاری دعا انکے دلوں کا چین ہے اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔(سُوْرَةُ توبہ: 103)

حضورﷺ کی بارگاہ میں جب لوگ زکوٰۃ لاتے تو آپ دعا فرماتے کہ اے اللہ فلاں کی آل پر رحمت کا نزول فرما۔

س23۔حوار کیا ہے؟

ج۔ جب اونٹنی کا بچہ پیدا ہو تو اسکا سب سے پہلا نام حوار ہوتا ہے جب تک وہ اپنی ماں کیساتھ چلتا رہتا ہے۔

س24۔ فصیل کیا ہے؟

ج۔ اونٹنی کا جو بچہ 1 سال کا ہو جائے تو اپنی ماں سے الگ کر دیا جاتا ہے۔

س25۔بنتِ مخاض کیا ہے؟

ج۔ اونٹنی کا جو بچہ 2 سال کا ہو جائے۔ مخاض کا معنی حمل ہے، کیونکہ 1 سال مکمل ہونے کے بعد دوسرے سال وہ اونٹنی دوبارہ حاملہ ہو جاتی ہے۔

س26۔بنتِ لبون کیا ہے؟

ج۔ اونٹنی کا جو بچہ 2 سال کا ہو کر تیسرے سال میں داخل ہو جائے۔

س27۔حِقّہ کیا ہے؟

ج۔ اونٹنی کا جو بچہ 3 سال کا ہو کر چوتھے سال میں داخل ہو جائے۔

س28۔ جَذعہ کیا ہے؟

ج۔ اونٹنی کا جو بچہ 4 سال کا ہو کر پانچویں سال میں داخل ہو جائے۔

س29۔ ثنیہ کیا ہے؟

ج۔ اونٹنی کا جو بچہ 5 سال کا ہو کر چھٹے سال میں داخل ہو جائے اور اپنے دانت گرا دے۔

س30۔ رباعیہ کیا ہے؟

ج۔ اونٹ کا جو دانت ثنیہ اور کچلی کے درمیان ہوتا ہے، چونکہ اس عمر میں اونٹ کا یہ دانت گر جاتا ہے اسلیے اسکو رباعیا کہتے ہیں۔

س31۔ سدیس کیا ہے؟

ج۔ اونٹنی کا جو بچہ آٹھویں سال میں پہنچ جائے۔

س32۔ بازل کیا ہے؟

ج۔ جو اونٹ نویں سال میں داخل ہو جائے تو اسکا نوکدار دانت نکلتا ہے، اس وقت اسے بازل کہتے ہیں۔

س33۔ مفاہیمِ لا جَلَبَ و لا جَنَبَ؟

ج۔ کتاب البیوع میں لا جَلَبَ سے مراد شہری کا آگے بڑھ کر دیہاتی سے بیع کرنا جو کہ منع ہے۔

کتاب الجہاد میں لا جَلَبَ سے مراد گھوڑا دوڑاتے ہوئے گھڑ سوار کا کسی کو اپنے گھوڑے کو ایڑی (کِک) مارنے کا کہنا تا کہ اسکا گھوڑا آگے نکل جائے۔ لا جَنَبَ سے مراد گھڑ دوڑ کے میدان میں جب دوڑ شروع ہو تو اپنے ساتھ دوسرے گھوڑے کو بھی ملا لے تا کہ آگے چل کر اِسکا گھوڑا سست ہو تو وہ دوسرے گھوڑے کی پیٹھ پر آ جائے۔ یہ دونوں منع ہیں۔

کتاب الزکوٰۃ میں لا جَلَبَ سے مراد زکوٰۃ دینے والا مال لیکر عامل کے پاس جائے، لا جَنَبَ سے مراد زکوٰۃ دینے والے کا مال کو 1 جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا۔ یہ دونوں صورتیں منع ہیں کیونکہ پہلی صورت میں زکوۃ دینے والا جبکہ دوسری صورت میں مصدّق کو حرج ہے۔

س34۔ عشر و نصف عشر کا اصول؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو زمین بارش، نہر، چشموں یا اپنی تری سے خود ہی سیر اب ہو تو اس پر دسواں حصہ جبکہ جو زمین جانور یا کنویں سے سیر اب ہو تو اس پر بیسواں حصہ عشر ہے۔

س35۔ کس طرح کی فصل میں عشر ہو گا، آراءِ فقہاء؟

ج۔ امام اعظم کے ہاں زرعی پیداوار کا کوئی نصاب نہیں، زمین سے جس قدر پیداوار حاصل ہو اس پر عشر یا نصف عشر واجب ہے۔

ائمہ ثلاثہ کے ہاں اناج اور پھلوں میں زکوٰۃ اس وقت واجب ہے جب انکی مقدار 5 وسق ہو۔

س36۔ امام ابوداؤد نے پھلوں کے متعلق کونسے عجائبات ذکر کیے؟

ج۔ امام ابوداؤد نے فرمایا میں نے مصر میں ککڑی دیکھی جسکی پیمائش 13 بالشت تھی اور میں نے اونٹ پر سنگترہ دیکھا جسکو 2 برابر ٹکڑے کر کے اونٹ پر لادا گیا تھا۔

س37۔ زکوٰۃِ شہد میں اختلافِ فقہاء بیان کرتے ہوئے نصابِ عسل؟

ج۔ امام اعظم واحمد کے ہاں شہد میں عشر ہے، کیونکہ پیداوار میں عموم کا ذکر ہے اور شہد مکیل مدخر ہے۔ امام شافعی ومالک کے ہاں شہد میں زکوۃ نہیں کیونکہ شہد قوت مدخر نہیں۔ حضور ﷺ نے نصابِ عسل بیان فرمایا کہ 10 مَشکوں میں سے 1 مشک ہے۔

س38۔ خرص کا لغوی و اصطلاحی معنیٰ؟

ج۔ لغوی معنیٰ اندازہ لگانا، اصطلاح میں مراد یہ اندازہ لگانا کہ درخت کے پھل توڑنے کے بعد کتنے ہونگے۔

س39۔ فوائدِ خرص؟

ج۔ چونکہ یہ اندازہ پھل پک کر تیار ہونے سے پہلے لگایا جاتا ہے، مالک کو پتہ چل جاتا ہے کہ میری اتنی زکوۃ بنے گی، اب وہ اس میں سے کھا سکتا اور دوسروں کو بھی دے سکتا ہے، اور مصدق بھی جانتا ہے کہ میں نے اس سے اتنی زکوۃ لینی ہے۔

س40۔ ماہرِ خرص صحابی رضی اللہ عنہ کا نام اور انکے ذمے لگائے جانے والا کام؟

ج۔ ماہرِ خَرص صحابی حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ حضور ﷺ آپکو خیبر کے یہود کے پاس بھیجتے تو وہ کھجور پکنے سے قبل ظاہر ہونے پر انکا اندازہ لگا لیتے تھے۔

س 41۔ ردّی مال کو بطورِ زکوٰۃ دینے کی مذمت؟

ج۔ عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ 1 بار حضور ﷺ مسجد میں تشریف لائے اور انکے ہاتھ میں چھڑی تھی۔ کسی نے خراب قسم کی کھجور کا خوشہ لٹکایا ہوا تھا۔ حضور ﷺ نے اس خوشے میں چھڑی چبھو کر فرمایا کہ اسکا صدقہ دینے والا چاہتا تو اس سے بہتر صدقہ دے سکتا تھا۔ صدقہ دینے والا بروزِ قیامت خراب قسم کی کھجور کھائے گا۔

س 42۔ صدقۂ فطر کی حکمت و شرعی حیثیت؟

ج۔ حضور ﷺ نے صدقۂ فطر روزے دار کو لغو اور گندی باتوں سے پاک کرنے اور مساکین کے کھانے کے لیے فرض فرمایا ہے۔ جو نمازِ عید سے قبل ادا کرے گا تو وہ مقبول ہو گا اور جو اسکے بعد ادا کرے گا تو وہ عام صدقات میں سے 1 صدقہ ہے۔ صدقۂ فطر میں ہر وہ چیز دی جا سکتی ہے جو بطورِ مال یا بطورِ غذا استعمال ہوتی ہے۔ لہٰذا کھجور، کشمش، جو یا گندم کا بھی دے سکتے ہیں۔ لیکن جس علاقے میں جو چیز بطورِ غذا استعمال ہوتی ہے تو اس میں دی جائے تو زیادہ بہتر ہو گا۔ اگر اس علاقے میں اسکی کمی ہو جائے تو دوسری چیز کی بھی دے سکتے ہیں جیسا کہ مدینہ میں 1 سال کھجوروں کی کمی ہو گئی تو اس وقت لوگوں نے جَو کے ذریعے صدقۂ فطر ادا کیا۔

س 43۔ صدقۂ فطر کی تقدیم و تاخیر میں مذاہبِ اربعہ؟

ج۔ صدقۂ فطر 2ھ میں مشروع ہوا۔ ائمۂ ثلاثہ کے ہاں یہ فرض ہے اور واجباتِ غیرِ مُوسّعہ میں سے ہے، چنانچہ تاخیرِ یومِ عید سے حرام ہے۔ امام شافعی و احمد کے ہاں بعد میں دینا قضاء شمار ہو گا جبکہ مالکیہ کے ہاں ادا ہی ہو گا لیکن بوجہِ تاخیر گناہ ہو گا۔ احناف کے ہاں یہ واجب ہے اور واجباتِ مُوسّعہ میں سے ہے اور اسکا وقت عمر بھر ہے، جب بھی ادا کرے گا ادا شمار ہو گا نہ کہ قضاء۔ بالاتفاق ادا نہ کرنے سے ساقط نہ ہو گا۔

س 44۔ بطورِ فطرہ کونسی اجناس کس مقدار میں دی جا سکتی ہے؟

ج۔ ہر فرد کیطرف سے 1 صاع گیہوں یا کھجور یا جَو یا کشمش یا پنیر یا انگور۔ امام شافعی و مالک کے ہاں 1 صاع گندم جبکہ امام اعظم و احمد کے ہاں نصف صاع گندم ہے۔

س45۔ بطورِ فطرہ نصف صاع گیہوں دینے کے قائلین کے دلائل؟

ج۔ حضور ﷺ نے مکہ مکرمہ کی گلیوں میں ایک منادی بھیجا کہ سنو ہر مسلمان مرد، عورت، آزاد، غلام، چھوٹے اور بڑے پر صدقۂ فطر واجب ہے، گندم کا نصف صاع جبکہ باقی چیزوں میں 1 صاع۔

س46۔ تقدیم زکوٰۃ میں اختلافِ ائمہ؟

ج۔ائمہ ثلاثہ کے ہاں سال مکمل ہونے سے پہلے زکوۃ نکالنا جائز ہے جبکہ حسن بصری داؤد ظاہر اور سفیان ثوری کے ہاں جائز نہیں کیونکہ جسطرح نماز کا وقت معین ہے اس سے پہلے جائز نہیں اسی طرح زکوۃ بھی وقت سے پہلے جائز نہیں۔ امام مالک کے ہاں بھی تقدیمِ زکوٰۃ جائز نہیں مگر 1 قول کے مطابق تقدیمِ یسیر جائز ہے اور اسکے متعلق 3 اقوال ہیں، 1 ماہ، 5 دن، 3 دن۔ بعض حنابلہ کے ہاں فقط 2 سال کی تقدیم جائز ہے۔

س47۔ 1 علاقے کی زکوٰۃ دوسرے علاقے میں منتقل کرنے پر مذاہبِ اربعہ؟

ج۔ حنابلہ کے ہاں ناجائز ہے کیونکہ یہ حدیث کے ظاہری معنی پر عمل کرتے ہیں۔ شوافع کے ہاں ناجائز ہے لیکن اگر یہاں مستحقِ زکوٰۃ نہ ہوں تو وہاں دے سکتے ہیں۔ مالکیہ کے ہاں مطلقاً جائز ہے۔ احناف کے ہاں مکروہ ہے مگر یہ کہ وہاں اسکے رشتہ دار ہوں، لوگوں کو زیادہ حاجت ہو، زیادہ متقی ہوں، طالب علم ہوں، زاہدین ہوں، دار الحرب سے دار الاسلام بھیجنا ہو تو جائز ہے۔

س48۔ حدّالغِنٰی کے متعلق مختلف مؤقف اور دلائل؟

ج۔ حضور ﷺ سے عرض کی گئی کہ غِنٰی کیا ہے تو فرمایا 50 درہم یا انکی قیمت کا سونا۔ دوسری حدیث میں فرمایا جسکے پاس صبح و شام کا کھانا موجود ہو۔ نفیلی نے دوسری جگہ کہا اسکے پاس 1 دن اور رات پیٹ بھر کھانا یا 1 رات اور دن کا ہو۔

س49۔ بلاضرورت مانگنے والے کے متعلق حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جس غنی نے سوال کیا تو اس نے دوزخ کی آگ کو اکٹھا کیا۔ دوسری جگہ جہنم کی چنگاری کا ذکر ہے۔

س50۔ مصارفِ زکوٰۃ کتنے اور کونسے ہیں، بحوالہ قرآنی آیات؟

ج۔ سُوْرَۃُ توبہ کی آیت نمبر 60 میں 8 مصارفِ زکوٰۃ ہیں۔ فقراء، مساکین، عاملین، مؤلفۃ القلوب، رقاب یعنی غلام کو آزاد کرنا، غارمین یعنی مدیون، مجاہد، مسافر۔

س 51۔ تعریفِ مسکین ومتعفف؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا مسکین وہ ہے جو کسی چیز کا لوگوں سے سوال نہ کرے اور لوگ اسکی کیفیت کو نہ جانتے ہوں کہ وہ اسکو دے دیں، پس یہی محروم ہے۔ متعفف وہ ہے جو نہ مانگے۔

س 52۔ کونسے اغنیاء زکوٰۃ لے سکتے ہیں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا غنی کے لیے زکوٰۃ حلال نہیں مگر 5 کیلئے۔ 1: راہِ خدا میں جہاد کرنے والا، 2: عامل، 3: غارم، 4: جو اپنے مال سے زکوۃ خرید لے، 5: اپنے مسکین پڑوسی کو صدقہ دے پھر مسکین غنی کو تحفتاً دے دے۔

س 53۔ غنی مجاہد کو زکوٰۃ دینے کے متعلق حنفی مؤقف بمعہ دلیل؟

ج۔ فقط امام اعظم کے ہاں غازی اور مجاہد اسی وقت زکوۃ لے سکتے ہیں جب وہ محتاج ہوں۔ کیونکہ یہاں وہ مجاہد غنی مراد ہے جو جہاد میں شرکت نہ کرنے کیصورت میں غنی ہو لیکن جہاد میں شرکت اور اسکی تیاری کیلئے سامانِ جہاد خریدنے کی وجہ سے اسکو فقر و حاجت لاحق ہو جائے تو یہ اپنی سابِقہ حالت کی وجہ سے غنی ہے مگر موجودہ حالت کی وجہ سے محتاج ہے۔

س 54۔ فقیر سے زکوٰۃ خریدنا کیسا؟

ج۔ اسکی 2 صورتیں ہیں۔ 1: کسی دوسرے کی دی ہوئی زکوۃ فقیر سے خریدنا، اس میں کسی کا اختلاف نہیں۔ 2: اپنی دی ہوئی زکوۃ فقیر سے خریدنا جمہور کے ہاں جائز مگر مکروہ ہے۔ امام احمد کے ہاں جائز نہیں۔

س 55۔ غریب کو کتنی زکوٰۃ دی جاسکتی ہے، مؤقِفِ فقہاء؟

ج۔ احناف کے ہاں 1 ہی شخص کو مادون النصاب زکوۃ دی جاسکتی ہے، بقدرِ نصاب دینا مکروہ ہے مگر یہ کہ وہ مدیون ہو تو اتنی دے سکتے ہیں کہ ادائے دَین کے بعد اسکے پاس مادون النصاب باقی رہے، ایسے ہی عیالدار کو اتنا دے سکتے ہیں کہ وہ ان سب پر تقسیم کیا جائے تو ہر 1 کے حصے میں نصاب سے کم آئے۔ امام مالک واحمد کہ ہاں 1 شخص کو اتنی دے سکتے ہیں جو اسکو اہل وعیال کیساتھ پورے سال کیلئے کافی ہو۔ امام شافعی کے ہاں اتنا دیا جائے جو اسکی بقیہ غالب عمر تک کیلئے کافی ہو اور غالب عمر 60 سال ہے۔

س56۔ حدیث سے سوال کرنے کی آفت؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا سوال کرنا زخم ہے جس سے انسان اپنے چہرے کو زخمی کرتا ہے، جو چاہے اپنے چہرے پر باقی رکھے اور جو چاہے ترک کرے مگر یہ کہ کوئی شخص سلطان سے سوال کرے یا اس وقت جب اسکی کوئی ظاہری صورت نہ ہو۔

س57۔ حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کا تعارف اور انکے سوال سے بچنے کی کیفیت؟

ج۔ آپ صحابی رسول ہیں، حضرت خدیجۃ رضی اللہ عنہا کے بھتیجے ہیں۔ آپکی ولادت خانہ کعبہ میں ہوئی یہ فتح مکہ کے موقع پر ایمان لائے۔ حضور ﷺ نے 1 بار سوال کرنے سے منع فرمایا تو حضور ﷺ کے علاوہ کبھی کسی سے کوئی سوال نہیں کیا یہاں تک کہ اپنا حق بھی نہیں لیا کرتے تھے۔ آپ بہت بڑے سخی تھے۔

س58۔ بیع من یزید کی مثال حدیث سے اور نکات؟

ج۔ حضور ﷺ نے کمبل اور پیالہ اپنے مقدس ہاتھوں میں لیکر فرمایا انکو کون لیتا ہے؟ 1 نے عرض کی کہ میں انکو 1 درہم میں لیتا ہوں، حضور ﷺ نے 2 یا 3 مرتبہ فرمایا کہ 1 درہم سے زیادہ کون لیتا ہے؟ 1 شخص نے عرض کی میں ان دونوں کو 2 درہم میں لیتا ہوں تو حضور ﷺ نے دونوں چیزیں اسکو عطا فرمادیں اور 2 درہم لے لیے۔ اس سے نیلامی کا ثبوت ملتا ہے جسے عربی میں بیع المزایدہ کہتے ہیں اور نیلام میں بار بار بولی مانگنا بھی ثابت ہوا یہ دونوں چیزیں سنت سے ثابت ہیں۔ جس حدیث میں دوسرے کے بھاؤ پر بھاؤ چڑھانا منع فرمایا گیا وہاں وہ صورت مراد ہے کہ جب تاجر اور خریدار راضی ہو چکے ہوں اور کوئی تیسرا بولی چڑھا کر انکا بھاؤ بگاڑ دیں جبکہ یہاں یہ صورت نہیں بلکہ یہاں تاجر خود بھاؤ چڑھانے کا مطالبہ کر رہا ہے لہذا احادیث مبارکہ میں تعارض نہیں۔ اس حدیث سے بیع معاطات یعنی تعاطی ثابت ہوئی یعنی زبان سے ایجاب و قبول نہ کرنا بلکہ لین دین سے بیع کرنا۔

س59۔ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کے وفد کی بیعت کے مشمولات؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کے وفد سے اس بات پر بیعت فرمائی کہ اللہ تعالی کی عبادت کرو، اس کیساتھ کسی کو شریک نہ کرو، 5 نمازیں ادا کرو، سنے ہوئے کی اطاعت کرو، 1 کلمہ آہستہ فرمایا کہ لوگوں سے کوئی شے طلب نہ کرو۔

س60۔ حضور ﷺ نے انصار صحابہ میں سے دستِ سوال دراز کرنے والوں کو کیا فرمایا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو مجھے اس بات کی ضمانت دے کہ لوگوں سے سوال نہ کرے گا تو میں اسکو جنت کا ضامن بناتا ہوں۔

س 61۔ عند الضرورت کسطرح کے لوگوں سے مانگنا چاہیے؟

ج۔ حضور ﷺ کی بارگاہ میں حضرت فراسی رضی اللہ عنہ نے عرض کی کیا میں سوال کر لیا کروں؟ تو فرمایا نہیں اور اگر سوال کرنے کے علاوہ کوئی راستہ نہ ہو تو صالحین سے سوال کرنا۔

س62۔ بلا حرص نبوی عطا؟

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں حضور ﷺ کے عہد میں عامل تھا۔ حضور ﷺ مجھے کام کا بدلہ عطا فرمانے لگے تو میں نے عرض کی کہ اللہ تعالی کیلئے میں نے کیا اور میرا اجر بھی اللہ تعالی پر ہے، تو حضور ﷺ نے مجھ سے فرمایا جب بغیر سوال کے تم کو کچھ عطا کیا جائے تو کھالو اور صدقہ کرو۔

س63۔ اوپر اور نیچے والے ہاتھ کی مراد حدیث سے متعین کریں؟

ج۔ حضور ﷺ نے ممبر پر جلوہ فرما ہو کر صدقہ لینے اور سوال سے پرہیز کرنے کا تذکرہ فرمایا کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے اچھا ہے۔ اور اوپر والا ہاتھ دینے والے کا ہے اور نیچے والا ہاتھ سوال کرنے والے کا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہاتھ کی 3 اقسام ہیں۔ 1: اللہ تعالی کا ہاتھ جو سب سے بلند ہے، 2: دینے والے کا ہاتھ یہ اسکے قریب ہے، 3: سائل کا ہاتھ جو نیچے ہے، پس زیادہ چیز دے دیا کرو اور اپنے نفس کا کہا نہ مانو۔

س64۔ بنوہاشم کو زکوٰۃ دینے کے فقہی احکام؟

ج۔ بالاتفاق بنوہاشم کیلئے زکوٰۃ جائز نہیں، بنومطّلِب کو زکوٰۃ دینے کے متعلق اختلاف ہے۔ امام اعظم اور امام مالک کے ہاں جائز ہے، البتہ بعض مالکیہ منع کرتے ہیں۔ امام شافعی کے ہاں جائز نہیں۔ امام احمد کے ہاں 2 قول ہیں، 1 مثلِ شافعی دوسرا مثلِ حنفی۔

س65۔ لها صدقة ولنا هدية سے مستنبط ہونے والا فقہی اصول؟

ج۔ فقیر کے صدقہ پر قبضہ کرنے کے بعد وہ شے صدقہ نہیں رہتی، بعد میں اگر وہ شے کسی کو ہدیہ کرے تو وہ ہدیہ ہی ہو گی صدقہ نہیں۔ صدقہ میں متصدق کی نیت اور مقصود صرف ثوابِ آخرت ہے، ذاتِ فقیر اس میں مقصود نہیں۔ جبکہ ہدیہ سے مقصود مہدیٰ الیہ کا تقرب اور اسکا اکرام مقصود ہوتا ہے، جبکہ حصولِ ثواب دوسرے درجے میں ہوتا ہے۔

س66۔ الماعون کے مختلف معانی؟

ج۔الماعون سے مراد جسکی بہت زیادہ اہمیت نہ ہو یا معمولی چیز جیسے نمک، پیالہ، ہنڈیا وغیرہ۔

س67۔مال، مویشی کی زکوٰۃ نہ دینے کا اُخروی انجام؟

ج۔ حضورﷺ نے فرمایا جو مال والا شخص مال کی زکوۃ نہیں دیتا بروزِ حشر اس مال کو جہنم میں تپایا جائے گا بس اس سے اسکی پیشانی کروٹ اور پشت پر داغا جائے گا۔ جو بکریوں کا حق ادا نہیں کرتا بروز حشر اسکو انکے سامنے کھلے میدان کے اندر پھینکا جائے گا جو اسکو سینگوں سے مارتے رہیں گے اور کھروں سے کچلتے رہیں گے اور انکے اندر بغیر سینگ اور ٹیڑھے سینگ والی نہ ہو گی۔ جب ترتیب سے سب مار چکی ہوں گی تو وہ پھر مارنے لگیں گی۔ اسی طرح جو اونٹوں کا حق ادا نہ کرے تو بروزِ حشر اسے انکے سامنے کھلے میدان میں ڈال دیا جائے گا جسکو وہ اپنے پیروں سے کچلیں گے سب کے گزرنے کے بعد وہ پھر شروع ہو جائیں گے، حتیٰ کہ اللہ تعالی اپنے بندے کے مابین فیصلہ فرمائے۔ اس دن کا شمار آجکے لحاظ سے 50,000 سال ہے۔

س68۔سُوْرَۃُ توبہ کی آیت نمبر 34 کے ضمن میں مسائلِ زکوٰۃ؟

ج۔ جس مال کی زکوٰۃ دی گئی وہ کنز نہیں (یعنی وہ اس آیت کی وعید میں داخل نہیں) خواہ دفینہ (زمین میں دفن شدہ خزانہ) ہی ہو۔ اور جسکی زکوٰۃ نہ دی گئی وہ کنز ہے جسکا ذکر قرآن میں ہوا کہ اسکے مالک کو اس سے داغا جائے گا۔

س69۔ سائل کو کس حد تک دینے کی ترغیب ہے، اور اس کیساتھ حسن سلوک کرنے کی ترغیب پر احادیث؟

ج۔ حضورﷺ سے عبدالرحمن بن بُجَید رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ بیشک مسکین میرے دروازے پر کھڑا رہتا ہے اور میرے پاس دینے کیلئے کچھ بھی نہ ہو تو کیا کروں؟ فرمایا اگر تیرے پاس دینے کیلئے کچھ نہ ہو تو جلے ہوئے کُھر ہی ہاتھ میں تھما دو۔

س70۔ کفار کو صدقات وعطیات دینے کا حکم؟

ج۔ ذمی کافر کو صدقہِ فطر دے سکتے ہیں، زکوۃ اور قربانی کا گوشت نہیں دے سکتے۔ جبکہ حربی کافر کو کچھ بھی نہیں دے سکتے۔

س71۔ مسجد میں سوال وایتاء کی جائز وناجائز صورتیں؟

ج۔ مسجد میں اپنی ذات کیلئے سوال کرنا حرام ہے لیکن اگر کسی اور شخصیت کیلئے سوال کیا مثلاً صدقات خیرات وغیرہ تو جائز ہے کیونکہ حضورﷺ نے بھی مسجد میں صحابہ رضی اللہ عنہم سے عطیات طلب فرمائے۔ اسی طرح مسجد میں جو اپنی ذات کیلئے سوال کرے تو اسکو دینا بھی ناجائز ہے اور اگر اسکو دیا تو اتنا ہی مسجد سے باہر جا کر صدقہ کرے۔

س72۔اللہ کے نام پر مانگنے والے کو دینے کی کس حد تک پابندی کی جائے؟

ج۔حضورﷺ نے فرمایا جس نے اللہ کے نام پر پناہ مانگی اسکو پناہ دو، جس نے اللہ کے نام پر سوال کیا اسکو دے دو، جو تم کو بلائے اسکی دعوت قبول کرو، جو تمہارے ساتھ احسان کرے تو اسکا بدلہ چکاؤ، اگر تم اسکی نیکی کا بدلہ نہیں دے سکتے تو اس کیلئے دعا کرو حتی کہ تم دیکھو کہ گویا تم نے اسکو بدلہ دے دیا۔

س73۔تصدُّق بجمیع المال کے متعلق مختلف آراء؟

ج۔علامہ یحییٰ بن شرف نووی متوفّٰی 676ھ لکھتے ہیں ہمارا مسلک یہ ہے کہ 3 شرائط کیساتھ تمام مال صدقہ کرنا مستحب ہے۔

1:وہ شخص صابر ہو، 2:اسکے ذمے کسی کا دَین نہ ہو، 3:وہ شخص عیال دار نہ ہو، اگر عیال ہوں تو وہ بھی اسی طرح قانع و صابر ہوں۔

علامہ قاضی عیاض فرماتے ہیں جمہور اور علماءِ امصار کے ہاں تمام مال صدقہ کرنا جائز ہے جسطرح حضورﷺ کی خدمت میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے گھر کا سارا مال حاضر کیا تھا۔

س74۔حدیث سے ثبوتِ ایصالِ ثواب؟

ج۔حضورﷺ سے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ ام سعد فوت ہو گئی ہیں تو کونسا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا پانی۔ راوی فرماتے ہیں کہ انہوں نے کنواں کھدوا کر فرمایا یہ سعد کی ماں کیلئے ہے۔

س75۔کسی ضرورت مند مسلمان کے کھانے پینے کی ضرورت پوری کرنے کی فضیلت؟

ج۔حضورﷺ نے فرمایا جو کسی عریانی کو کپڑے پہنائے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے سبز کپڑے پہنائے گا، جو کسی بھوکے کو کھانا کھلائے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے پھل کھلائے گا اور جو پیاسے مسلمان کو پانی پلائے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کی شرابِ طُہور پلائے گا۔

س76۔منیحہ کا معنیٰ اور مختلف اقسام کی نیکیاں؟

ج۔منحہ اور منیحہ دونوں عطیہ اور ہدیہ کی خاص صورت ہے جس میں تملیکِ منفعت ہوتی ہے نہ کہ تملیکِ رقبۃ۔ اس بنا پر ہر چیز کا منیحہ یہ ہے کہ دراہم و دنانیر کسی کو بطورِ قرض دینا۔ منیحۃ اللبن یہ ہے کہ دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری کو چند دن کیلئے عاریتًا کسی کو دینا کہ وہ کچھ دن اس سے نفع حاصل کرکے مالک کو لوٹا دے۔

س77۔بیوی کے صدقہ کرنے کی جائز و ناجائز صورتیں؟

ج۔خادم اور بیوی،مالک اور شوہر کی اجازت کے بغیر صدقہ نہیں کرسکتے۔اجازت کی 2 قسمیں ہیں۔1:صریح مثلا یہ کہا کہ فلاں کو اتنی چیز دے دو،2:عرفی مثلا خادم یا بیوی کو معلوم ہو کہ معمولی مقدار روٹی یا اسکے برابر کوئی اور چیز فقیر کو دے دینے سے مالک یا شوہر ناراض نہ ہو گا تو اتنی مقدار دینا جائز ہے۔

س78۔بیوی اور خازن کو صدقہ کرنے کا ثواب؟

ج۔حضور ﷺ نے فرمایا جب عورت شوہر کے مال سے بغیر نیتِ فساد خرچ کرے تو اسکا اور اسکے شوہر کی محنت کا اجر اور انکے خازن کو اسی قدر اجر ملے گا،ان میں سے کسی کا اجر کم نہ ہو گا۔دوسری حدیث میں فرمایا کہ جب عورت شوہر کی کمائی سے اسکے حکم کے بغیر خرچ کرے تو اس کیلئے شوہر کی بنسبت آدھا اجر ہے۔اس سے مراد یہ کہ صریح اجازت اگرچہ نہ ہو لیکن عرفی اجازت ہو۔

س79۔چوتھے پارے کی پہلی آیت میں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے صدَقے کا واقعہ؟

ج۔حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ مدینے میں بڑے مالدار تھے،انہیں اپنے اموال میں اریحاء نامی باغ بہت پسند تھا،جب یہ آیت نازل ہوئی تو انہوں نے بارگاہِ رسالت ﷺ میں کھڑے ہو کر عرض کی:مجھے اپنے اموال میں اریحاء باغ سب سے پیارا ہے،میں اسکو راہِ خدا میں صدقہ کرتا ہوں۔حضور ﷺ نے مسرت کا اظہار فرمایا اور پھر حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے اشارے پر وہ باغ اپنے رشتے داروں میں تقسیم کر دیا۔

س80۔اپنا مال خرچ کرنے کی ترتیب و ترجیح؟

ج۔حضور ﷺ نے صدقہ کا حکم ارشاد فرمایا تو کسی نے عرض کی کہ میرے پاس 1 دینار ہے۔فرمایا اسے اپنی ذات پر خرچ کرو،اس نے عرض کی اسکے علاوہ بھی ہیں تو فرمایا اپنے بیٹے پر خرچ کرو،عرض کی اسکے علاوہ بھی ہیں فرمایا اپنی زوجہ پر خرچ کرو،عرض کی اسکے علاوہ بھی ہیں فرمایا اپنے خادم پر خرچ کرو،عرض کی اسکے علاوہ اور بھی ہیں تو فرمایا جسکو تم لائق سمجھو۔

س81۔وصل و قطع کے اعتبار سے لوگوں کی 3 اقسام؟

ج۔صلہ رحمی کا سب سے کم درَجہ یہ ہے کہ ترکِ تعلق کو ختم کیا جائے اور کلام سے وصل کیا جائے خواہ سلام کے ذریعے ہو۔اگر کسی نے مکمل وصل نہ کیا تو اسے قاطع نہیں کہا جائے گا۔اگر کسی نے اپنے فرائض و واجبات سے کوتاہی کی اور اس پر جتنا وصل تھا اتنا نہ

کیاتو اسے وصل نہیں کہا جائے گا۔صلہ رحمی واجب ہونے کی حد میں اختلاف ہے۔ 1: جس رشتے سے نکاح حرام ہو ان سے صلہ رحمی واجب ہے،2: تمام ذوی الارحام کیساتھ صلہ رحمی واجب ہے۔ دوسرا قول اصح ہے کیونکہ حدیث میں باپ کے دوستوں سے بھی حسنِ سلوک کا حکم ہے حالانکہ وہ محرم نہیں۔

س82۔ حضور ﷺ نے مال خرچ کرنے کے متعلق حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو کیا نصیحتیں فرمائیں؟

ج۔ حضور ﷺ سے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے عرض کی کہ میرے پاس کوئی چیز نہیں مگر جو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ دیتے ہیں تو کیا میں اس سے دے دوں؟ تو فرمایا دے دیا کرو اور روکا نہ کرو ورنہ تم پر رزق روک لیا جائے گا۔

کتاب النکاح

س83۔ نکاح کے دینی و دنیاوی فوائد؟

ج۔ 1: انسان کو بیوی کے ذریعے سکون ملتا ہے۔2: اسکے ذریعے حصولِ اولاد ہوتا ہے۔3: نیک اولاد کی دعائیں حاصل ہوتی ہیں جو بخشش کا سبب ہیں۔4: انسان کی شہوت کا زور ٹوٹتا اور شیطان کے شر سے حفاظت ہوتی ہے۔5: نسلِ انسانی کا فروغ ہوتا ہے۔6: انسان اولاد کی اچھی تربیت کر کے ملک کی تعمیر کیلئے افراد مہیا کرتا ہے۔7: شریعت کے جن احکامات کا تعلق اولاد سے ہے ان پر عمل کرنے کا موقع ملتا ہے۔8: بڑھاپے میں اولاد سہارا بنتی ہے۔9: اولاد کی وجہ سے انسان کے دل میں رحم اور ہمدردی پیدا ہوتی ہے۔ 10: نکاح کرنے سے عبادت میں لطف و سرور آتا ہے۔ 11: اولاد جو نیکیاں کرتی ہے، انکا اجر والدین کو بھی ملتا ہے۔ 12: اگر کم عمر میں اولاد فوت ہو جائے تو وہ والدین کی شفاعت کا ذریعہ بنتے ہیں۔ 13: نیک اولاد کی وجہ سے ماں باپ کی مغفرت ہو جاتی ہے۔

س84۔ نکاح میں کس چیز کو اہمیت دینے کی ترغیب ہے؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا عورتوں سے 4 باتوں کی بنا پر نکاح کیا جاتا ہے، اسکے مال، حسب، جمال اور دین کی وجہ سے۔ تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں پس تو دیندار کو ترجیح دے۔

س85۔تَزَوَّجوا الوَدود الوَلود کے ضمن میں حضور ﷺ کی منشاء؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایامحبت کرنے اور بچے جننے والی عورت سے نکاح کرو۔ احمد یار خان نعیمی لکھتے ہیں انکے ساتھ نکاح کی وجہ یہ ہے کہ محبتِ زوجین سے گھر کی آبادی جبکہ انکی عداوت سے گھر کی تباہی ہے۔بیوہ کے یہ وصف اسکی گزشتہ زندگی سے معلوم ہونگے جبکہ کنواری کے یہ اوصاف اسکی خاندانی عورتوں سے ظاہر ہونگے، کیونکہ اکثرلڑکیاں اپنی خاندانی عورتوں سے پہچانی جاتی ہیں۔

س86۔زانیہ سے نکاح کرنے کے حکم کی تفصیل و تنسیخ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایاکوڑے لگاہوازانی اپنی مثل سے ہی نکاح کرے۔سُوۡرَۃُ‌نور کی آیت نمبر3 میں موجود زانیہ کی زانی یا مشرک کے علاوہ سے نکاح کی حرمت سُوۡرَۃُ‌نور کی آیت نمبر32 سے منسوخ ہے، کیونکہ اِس آیت میں مطلقاًبے نکاح مردوں اور عورتوں کو نکاح کا حکم دیا گیاہے، خواہ وہ زناکار ہوں یانہ ہوں اور جن سے انکا نکاح کیاجائے خواہ وہ زناکار ہوں یانہ ہوں۔

س87۔مقدارِ رضاعت میں اختلاف؟

ج۔امام اعظم ومالک کے ہاں 1 چسکی سے بھی رضاعت ثابت ہو جائے گی، جبکہ امام شافعی واحمد کے ہاں 5 چسکیوں سے ثابت ہو گی۔

س88۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہاکے رضائی چچاوالے واقعہ سے ثابت ہونے والے فقہی احکام؟

ج۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس افلح بن ابو قعیس آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہانے چہرہ چھپالیاتوانہوں نے کہامیں آپکاچچاہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہانے کہاوہ کیسے ؟انہوں نے کہاتم کومیری بھابھی نے دودھ پلایاہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہانے کہامجھے عورت نے دودھ پلایاہے نہ کہ مردنے۔ حضور ﷺ سے یہ معاملہ عرض کیا گیاتوفرمایاوہ تو آپکاچچاہے، پس آپکے پاس آسکتاہے۔اس سے معلوم ہوا کہ جمہور علماء بمع ائمہ اربعہ مردکیطرف سے دودھ کے رشتے کے قائل ہیں۔اور نسب سے جتنے رشتے حرام ہوتے ہیں اسی طرح رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہوتے ہیں۔

س89۔رضاعتِ کبیر کے متعلق حنفی مؤقف بمع دلیل؟

ج۔تمام فقہاء کااس پر اتفاق ہے کہ اگر عورت بالغ کو دودھ پلادے تواس سے رضاعت ثابت نہ ہو گی، کیونکہ رضاعت بھوک سے ہوتی ہے یعنی جب بچہ اتنا چھوٹاہو کہ عورت کادودھ اسکی بھوک دور کردے اور وہ اسی دودھ پر گزارا کرلے تب دودھ پیناشرعًا معتبر

ہے اور یہ 2 یا اڑھائی سال کی عمر تک ہوتا ہے، اسکے بعد بھوک کھانے سے ہی مٹتی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا رضاعت سے حرمت اس وقت ثابت ہوتی ہے جب پستان کا دودھ بچہ کی انتڑیوں میں سختی سے پہنچے اور یہ اسکے کھانا کھانے کی عمر سے پہلے ہے۔

س90۔ ادعوھم لآبائھم سے ثابت ہونے والے فقہی مسائل؟

ج۔ بچہ گود لینا جائز ہے۔ لیکن گود میں لینے والا عام بول چال میں یا کاغذات وغیرہ میں اسکے حقیقی باپ کے طور پر اپنا نام استعمال نہیں کر سکتا بلکہ سب جگہ حقیقی باپ کے طور پر اس بچے کے اصلی والد ہی کا نام استعمال کرنا ہوگا۔ اگر اصلی باپ کا نام معلوم نہیں یا کوشش کے باوجود کسی طرح اسکے اصلی باپ کا نام معلوم نہ ہو سکے تو گود لینے والا گفتگو میں حقیقی باپ کے طور پر اپنا نام ہر گز استعمال نہ کرے اور نہ ہی بچہ اسے حقیقی والد کے طور پر اپنا باپ کہے۔ اسی طرح کاغذات وغیرہ میں حقیقی والد کے کالم میں ہر گز اپنا نام نہ لکھے بلکہ سرپرست کے کالم میں لکھے۔ اگر جان بوجھ کر خود کو حقیقی باپ کہے یا لکھے گا تو اسکے متعلق یہ وعید ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے خود کو اپنے باپ کے غیر کیطرف منسوب کیا یا جس غلام نے اپنے آپکو اپنے مولی کے غیر کیطرف منسوب کیا، اس پر اللہ تعالی، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو، قیامت کے دن اللہ تعالی اسکا کوئی فرض قبول فرمائے گا نہ نفل۔

س91۔ تعدادِ رضعات کے متعلق شافعی مؤقف کا جواب؟

ج۔ امام شافعی کی دلیل کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ پہلے یہ نازل ہوا کہ 10 چسکیوں سے حرمت لازم ہوتی ہے، پھر منسوخ ہو کر 5 چسکیوں سے حرمت کا حکم ہوا اور حضور ﷺ کے ظاہری وصال تک قرآن میں اسی طرح پڑھا جاتا رہا۔

مالکیہ نے جواب دیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت سے استدلال نہیں ہو سکتا کیونکہ قرآن خبرِ واحد سے ثابت نہیں ہوتا اور جب اسکا قرآن ہونا ثابت نہیں تو خبرِ واحد ہونا بھی ثابت نہیں، کیونکہ جب خبرِ واحد میں طعن ہو تو وہ موجبِ عمل نہیں رہتی۔

س92۔ جمع بین الأختَین کے ضمن میں کن 2 عورتوں کو 1 نکاح میں جمع کرنے کی ممانعت ہے؟

ج۔ حضور ﷺ نے کسی عورت کیساتھ اسکی خالہ یا پھوپھی کو جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

س93۔ یتیم لڑکیوں کے متعلق سُوْرَۃُ نساء میں بیان کردہ احکام؟

ج۔پہلے زمانہ میں مدینہ کے لوگ اپنی زیرِ سرپرستی یتیم لڑکیوں سے انکے مال کی وجہ سے نکاح کرلیتے حالانکہ انکی طرف انہیں کوئی رغبت نہ ہوتی تھی، پھر ان یتیم لڑکیوں کے حقوق پورے نہ کرتے اور ان سے اچھا سلوک نہ کرتے اور انکے مال کے وارث بننے کیلئے انکی موت کے منتظر رہتے،اِس آیت میں اُنہیں اِس حرکت سے روکا گیاہے۔

س94۔تعریفِ متعہ اور اسکے عدمِ جواز پر عقلی و نقلی دلیل؟

ج۔ مخصوص مال کے عوض مخصوص مدت تک عورت سے نفع حاصل کرنا متعہ ہے۔سُوْرَۃُ نساء کی آیت نمبر 3اور 25،سُوْرَۃُ نور کی آیت نمبر 33،سُوْرَۃُ مومنون کی آیت نمبر 5،6،7 حرمتِ متعہ پر ثبوت ہیں۔حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے غزوہ خیبر کے دن عورتوں سے متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت کو حرام فرمادیا۔

س95۔نکاحِ شغار کا مفہوم و حکم؟

ج۔لغوی معنی اٹھانا یعنی کتا پیشاب کیلئے ٹانگ اٹھائے،دوسرا معنی خالی ہونا یعنی یہ نکاح مہر سے خالی ہے۔اصطلاحی معنی یہ کہ 1 شخص نے اپنی لڑکی یا بہن کا نکاح دوسرے سے اور دوسرے نے اپنی لڑکی یا بہن کا نکاح اِس سے کیااور ہر 1 کا مہر دوسرے سے نکاح ہے۔

امام شافعی و احمد کے ہاں نکاح باطل ہے۔امام مالک کے ہاں یہ نکاح فسخ ہے،دوسری روایت میں ہے کہ قبلِ دخول نکاح فسخ ہے جبکہ بعدِ دخول فسخ نہیں۔امام اعظم کے ہاں نکاح صحیح ہے اور مہر مثل لازم ہو گا۔

س96۔حلالے کی 2 مختلف صورتیں اور فقہی آراء؟

ج۔1:وہ مُحلّل مستحقِ لعنت ہے جسکا مقصود فقط قضائے شہوت ہے،2:جس محلل نے رضائے الٰہی کیلئے اپنے مسلمان بھائی کی اعانت کے طورپر حلالہ کیاتووہ مستحقِ لعن نہیں۔

امام مالک و احمد کے ہاں نکاح محلل مطلقًا باطل ہے۔امام شافعی و صاحبَین کے ہاں بنیتِ تحلیل جائز ہے البتہ شرط باطل ہے۔

س97۔خِطبہ علی الخِطبہ کی جائز صورتیں؟

ج۔1:پہلے کی اجازت سے پیغامِ نکاح دیا جاسکتا ہے،2:اگر ولی نے پہلے شخص کا پیغام رد کر دیاہو۔

س98۔ولایت اجبار کی مختلف صورتیں اور آراء؟

ج۔ولی وہ ہے جسکا حکم دوسرے پر چلتا ہو،دوسرا چاہے یا نہ چاہے۔ولی کیلئے مسلمان،عاقل،بالغ ہونا شرط ہے۔فاسق بھی ولی ہو سکتا ہے۔ولایت کے 4اسباب ہیں۔قرابت،ملک،ولاء،اِمامتِ کبری۔

ائمہ ثلاثہ کے ہاں بغیر ولی نکاح صحیح نہیں۔عورت اپنا یا کسی اور کا نکاح کرنے کی مالک نہیں۔کسی غیر ولی کو ولی بھی نہیں بنا سکتی۔

امام اعظم کے ہاں صحتِ نکاح کیلئے اجازتِ ولی شرط نہیں خواہ وہ عورت کنواری ہو یا بیوہ،جب اس نے اپنا نکاح کر لیا تو جائز ہے۔ جسطرح عورت اپنی لونڈی کے جسم کی مالک بن سکتی ہے اور اس میں تصرف کرنے کا اختیار رکھتی ہے اسی طرح اپنے عضو کی بدرجہ اَولٰی مالک ہے۔البتہ اگر خاوند اسکا کفو نہیں تو اسکے اولیاء کو اعتراض کا حق ہے۔حدیث لانکاح الّا بولیّ کو صغیرہ پر قیاس کیا جائے گا۔

س99۔سُوۡرَةُ البقرہ کی آیت نمبر232 کا شانِ نُزول؟

ج۔حضرت مَعْقِل بن یسار رضی اللہ عنہ کی بہن کا نکاح عاصم بن عدی کیساتھ ہوا تھا انہوں نے 1 طلاق دیدی لیکن عدت گزرنے کے بعد پھر عاصم نے نکاح کی درخواست کی تو حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ مانع ہوئے۔انکے حق میں یہ آیت نازل ہوئی۔

آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ جب کسی عورت کی عدت گزر جائے اور عدت کے بعد وہ عورت کسی سے نکاح کا ارادہ کرے خواہ وہ کوئی نیا آدمی ہو یا وہی ہو جس نے طلاق دی تھی تو اگر وہ مرد و عورت باہم رضامند ہیں تو عورت کے سرپرستوں کو بلاوجہ منع کرنے کا حق نہیں۔اس حکم کی اہمیت کو واضح کرنے کیلئے فرمایا کہ یہ ہر اس آدمی کو نصیحت کی جارہی ہے جو اللہ تعالی اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔مزید فرمایا کہ اس حکم پر عمل کرنا تمہارے لیے زیادہ پاکیزگی و طہارت کا باعث ہے کیونکہ بعض اوقات سابِقہ تعلقات کی وجہ سے عورتیں غلط قدم بھی اٹھا لیتی ہیں جو بعد میں سب کیلئے پریشانی کا باعث بنتا ہے،اسلیے عورتوں کو مزید نکاح سے بلاوجہ منع نہ کرو۔

س100۔باب العضل کے تحت مؤقفِ احناف و شوافع؟

ج۔امام شافعی کے ہاں بغیر ولی نکاح کے عدمِ جواز پر یہ آیت دلیل ہے۔امام اعظم کے ہاں جائز ہے کہ عورت اپنا نکاح خود کرے،انکا استدلال بھی اسی آیت سے ہے کہ اس آیت میں نکاح کی اسناد عورتوں کیطرف کی گئی اور انکو روکنے سے منع فرمایا ہے۔اسلیے بھی کہ یہ خاص انکا حق ہے کیونکہ وہی اہلِ مباشرت ہیں،اسلیے انکا یہ تصرف صحیح ہے۔

س101۔اگر 1 عورت کا نکاح 2 سرپرست الگ الگ جگہ پر کروائیں تو اسکا حکم؟

ج۔برابر درجہ کے 2 ولی نے بیک وقت 2 اشخاص سے نکاح کر دیا۔ دونوں کی خبر 1 ساتھ عورت کو پہنچی، اسنے سکوت کیا تو دونوں موقوف ہیں جسے جائز کرے وہی ہو گا دوسرا باطل۔ اگر دونوں کو جائز کیا تو دونوں باطل۔ اگر دونوں نے اذن مانگا اور عورت نے سکوت کیا تو پہلے جو نکاح کر دے وہ ہو گا۔

اگر کسی عورت کے دو ولی ہیں اور ان دونوں نے یکے بعد دیگرے اس عورت کا نکاح الگ الگ جگہ پر کیا تو ان دونوں میں پہلا نکاحِ صحیح جبکہ دوسرا نکاح فاسد ہو گا اور اگر دونوں ولی 1 ساتھ مختلف جگہ نکاح کریں تو دونوں نکاح منسوخ ہونگے۔ احناف اور جمہور کا یہی مسلک ہے۔ امام مالک کے ہاں صحتِ نکاح کیلئے اتفاقِ اولیاء لازم ہے لہذا اس صورت میں کوئی نکاح صحیح نہ ہو گا۔

س102۔سُوۡرَةُ نساء کی آیت نمبر 19 کے ضمن میں فقہی مسائل؟

ج۔اسلام سے پہلے اہلِ عرب کا دستور تھا کہ لوگ مال کیطرح اپنے رشتہ داروں کی بیویوں کے بھی وارث بن جاتے تھے۔ پھر اگر چاہتے تو مہر کے بغیر انہیں اپنی زوجیت میں رکھتے، یا کسی اور کیساتھ شادی کر دیتے اور انکا مہر خود لے لیتے، یا انہیں آگے شادی نہ کرنے دیتے بلکہ اپنے پاس ہی رکھتے تاکہ انہیں جو مال وراثت میں ملا ہے وہ اِن لوگوں کو دیدیں اور تب یہ انکی جان چھوڑیں، یا عورتوں کو اسلئے روکے رکھتے کہ یہ مر جائیں گی تو یہ روکنے والے لوگ انکے وارث بن جائیں۔ الغرض وہ عورتیں انکے ہاتھ میں بالکل مجبور ہوتیں اور اپنے اختیار سے کچھ بھی نہ کر سکتی تھیں۔ اس رسم کو مٹانے کیلئے یہ آیت نازل فرمائی گئی۔

س103۔ نکاح کیلئے لڑکی کی اجازت کس حد تک ضروری ہے؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ثیّبہ کا نکاح نہ کیا جائے حتی کہ وہ اجازت نہ دے دے اور نہ ہی باکرہ کا مگر یہ کہ اسکی اجازت ہو۔ عرض کیا اسکا اذن کیا ہے تو فرمایا اسکا سکوت اختیار کرنا۔

عاقلہ بالغہ لڑکی کا نکاح اسکی اجازت کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ خواہ وہ کنواری، یا شادی شدہ، یا بیوہ، یا مطلقہ ہو۔ وہ اپنے نفس کی خود مختار ہے کوئی ولی اس پر جبر نہیں کر سکتا۔ احناف کے ہاں بلوغ و صغر کا جبکہ شوافع کے ہاں باکرہ و ثیّبہ کا اعتبار کیا جائے گا۔

س104۔ولایتِ اجبار و ندب کا فقہی اختلاف؟

ج۔احناف کے ہاں بالغہ پر ولی کو حقِ جبر نہیں خواہ کنواری ہو یا بیوہ۔ شوافع کے ہاں ثیّبہ پر ولی کو حقِ جبر نہیں خواہ بالغہ ہو یا نابالغہ۔

س105۔ لڑکی کا نکاح بغیر اجازت کروانے پر آراءِ فقہاء؟

ج۔ حضورﷺ سے 1 لڑکی نے عرض کی کہ اسکے باپ نے اسکے اختیار کے علاوہ نکاح کیا ہے۔ پس حضورﷺ نے اسے اختیار عطا فرمادیا۔ یعنی وہ نکاح تیری رضا پر موقوف ہے اگر تو چاہے تو جائز رکھ یا فسخ کردے، اس سے معلوم ہوا کہ بالغہ لڑکی پر باپ وغیرہ جبر نہیں کرسکتے اگر اس سے پوچھے بغیر نکاح کریں گے تو یہ نکاحِ فضولی ہوگا، لڑکی جائز رکھے یا نہیں۔ احناف کے ہاں اس اختیار کی وجہ لڑکی کا بلوغ ہے جبکہ امام شافعی کے ہاں اسکی وجہ باکِرہ یعنی کنواری ہونا ہے۔

س106۔ کفو کن چیزوں میں معتبر ہے؟

ج۔ کفاءت میں 6 چیزیں معتبر ہیں۔ 1:اسلام، 2:دیانت، 3:نسب، 4:حریت، 5:پیشہ، 6:مال۔

قریش کے تمام خاندان باہم کفو ہیں۔ حتی کہ قرشی غیر ہاشمی، ہاشمی کا کفو ہے۔ کوئی غیرِ قرشی، قریش کا کفو نہیں۔ قریش کے علاوہ عرب کی تمام قومیں 1 دوسرے کی کفو ہیں۔ انصار و مہاجرین سب برابر ہیں۔ عجمی النسل عربی النسل کا کفو نہیں مگر عالمِ دین کہ اسکی شرافت نسب کی شرافت پر فوقیت رکھتی ہے۔

س107۔ حدیث اَلطَّبْطِبِیَّۃ الطّبطبیّۃ الطّبطبیّۃ سے ثابت ہونے والے مسائل؟

ج۔ یہ مرکبِ صوتی ہے۔ یہاں کوڑے مارنے کی آواز یا قدموں سے تیز چلنے پر آنے والی آواز مراد ہے۔ اسکا موضوع یہ ہے کہ بچی کی پیدائش سے قبل اسکی شادی طے کرنا جو کہ باطل ہے۔ اسکے ضمن میں واقعہ یہ ہے کہ کسی کو اسلحہ کی ضرورت پڑی تو اس نے وہ چیز مانگ کر کہا کہ اسکے بدلے میں اپنی پیدا ہونے والی بچی کا نکاح کروں گا، اور اسکا حق مہر وصول ہوچکا۔ یہ امرِ موہوم ہے کہ بچی پیدا ہوگی یا نہیں، اگر پیدا ہو بھی جائے تو بالغہ ہونے پر نکاح کو برقرار رکھنے میں اسکی اپنی مرضی لازم ہے۔

س108۔ مختلف ازواج مطہّرات رضی اللہ عنہن کے مختلف حق مہر؟

ج۔ حضرت اُمِّ حبیبہ کا 4,000 درہم، حضرت عائشہ کا 40 درہم، حضرت ام سَلَمہ کا 10 درہم، دیگر ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہنّ کا مہر 500 درہم تھا۔ (حضرت فاطمہ کا 4,000 درہم جبکہ دیگر صاحبزادیوں رضی اللہ عنہنّ کا مہر 480 درہم تھا۔)

س109۔ حق مہر کی قلیل وکثیر مقدار کے متعلق مذاہبِ اربعہ؟

ج۔ امام اعظم کے ہاں قلیل مقدار 10 درہم جبکہ کثیر کی کوئی قید نہیں۔ امام مالک کے ہاں قلیل مقدار چوتھائی دینار یا 3 درہم جبکہ کثیر کی کوئی قید نہیں۔ امام احمد کے ہاں قلیل وکثیر کی کوئی مقدار مقرر نہیں بلکہ جو چیز مال بننے کی صلاحیت رکھے وہ مہر بن سکتی ہے۔ امام شافعی کے ہاں بھی قلیل وکثیر کی کوئی مقدار مقرر نہیں بلکہ جو چیز قیمت اور اجرت ہو سکتی ہے وہ مہر بھی بن سکتی ہے۔

س 110۔ حضرت بروع بنت واشق رضی اللہ عنہا کا نکاح اور حق مہر کے متعلق نبوی فیصلہ؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرت بروع بنتِ واشق رضی اللہ عنہا کا نکاح کروایا لیکن حق مہر طے نہیں کیا گیا۔ دخول سے پہلے آپکے شوہر کا انتقال ہو گیا۔ حضور ﷺ سے انکے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا کہ انکو مکمل مہر اور میراث ملے گی اور انکی عدت بھی ہو گی۔

س 111۔ فَاَخَذَتْ سَهْمًا کس واقعے کی طرف مشیر ہے؟

ج۔ حضور ﷺ نے 1 شخص سے فرمایا کیا تم راضی ہو کہ میں تیرا فلانی عورت کیساتھ نکاح کر دوں؟ عرض کی جی۔ پھر عورت سے فرمایا کیا تم راضی ہو کہ میں فلاں شخص سے تیرا نکاح کر دوں؟ عرض کی جی۔ تو ان دونوں کا نکاح فرما دیا گیا، لیکن مہر مقرر نہیں کیا گیا، نہ ہی کوئی شے حوالے کی گئی۔ وہ حدیبیہ میں حاضر ہوئے اور خیبر کے اندر انکے حصے میں زمین بھی آئی۔ جب انکی موت کا وقت آیا تو انہوں نے کہا کہ حضور ﷺ نے فلانی عورت کیساتھ میرا نکاح کیا تھا اور کوئی مہر مقرر نہیں ہوا تھا، تو تم گواہ ہو جاؤ کہ خیبر کا جو حصہ میرے پاس ہے وہ اسکو مہر میں دے دیا جائے۔ اس عورت نے وہ حصہ لیکر 1 لاکھ کے عِوَض بیچ دیا۔

س 112۔ خُطبۂِ نکاح کے مختلف الفاظ؟

ج۔ اِنَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا، مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً، وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ، اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا۔ سُوْرَۃُ نساء: 1

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۔ سُوْرَۃُ آلِ عمران: 102

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا۔ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ، وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا۔ سُوْرَۃُ احزاب: 71,70

س113۔تزویج الکبار کے متعلق حنفی و شافعی موقف؟

ج۔بالغہ لڑکی پر باپ وغیرہ جبر نہیں کرسکتے،اگر اس سے پوچھے بغیر نکاح کریں گے تو یہ نکاحِ فضولی ہوگا،لڑکی جائز رکھے یا نہیں۔ احناف کے ہاں اس اختیار کی وجہ لڑکی کا بلوغ ہے جبکہ امام شافعی کے ہاں اسکی وجہ باکرہ یعنی کنواری ہونا ہے۔

س114۔اَحَقُّ مَا اَکْرَمَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ کا مقصود؟

ج۔لڑکی کو جو حق مہر اور تحائف ملتے ہیں وہ اسی کی ملکیت ہوتے ہیں۔لڑکی کے والد اور بھائی کو اسی لڑکی کی وجہ سے عزت و اکرام ملتا ہے۔شوہر بھی لڑکی کی وجہ سے اپنے سسر اور سالے کی عزت کررہا ہوتا ہے جو فلاں کی بیٹی اور فلاں کی بہن لگتی ہے۔

س115۔دولہے کو دی جانے والی مسنون دعا؟

ج۔حضور ﷺ یہ دعا دیتے کہ اللہ تعالیٰ تم کو مبارک کرے اور تم کو برکت عطا فرمائے اور دونوں کو خیر پر جمع فرمائے۔

س116۔اگر بیوی پہلے سے ہی حاملہ ہے تو اسکے متعلق شرعی احکام؟

ج۔امام اعظم و شافعی کے ہاں جب کوئی عورت بغیر شوہر اور مالک کے حاملہ ہوجائے تو صرف اس حمل کی وجہ سے اس پر حد نہ ہوگی بلکہ اس سے پوچھا جائے گا،اگر وہ دعویٰ کرے کہ اس کیساتھ جبرًا یا کسی شبہ کی وجہ سے وطی کی گئی یا زنا کا اعتراف نہ کرے تو اسے حد نہیں لگائی جائے گی۔امام مالک کے ہاں اگر وہ اس جگہ کی باشندہ ہے تو اس پر حد لازم ہوگی مگر یہ کہ اس پر جبر کی علامات ظاہر ہوں۔

س117۔ازواج کے مابین عدل واجب ہونے پر قرآن و حدیث؟

ج۔سُوْرَةُ نساء کی آیت نمبر 34 میں ہے کہ مرد عورتوں پر نگہبان ہیں اس وجہ سے کہ اللہ نے ان میں 1 کو دوسرے پر فضیلت دی اور اس وجہ سے کہ مرد عورتوں پر اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو نیک عورتیں (شوہروں کی) اطاعت کرنے والی (اور) انکی عدم موجودگی میں اللہ کی توفیق سے حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں۔اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو تو انہیں سمجھاؤ اور (نہ سمجھنے کی صورت میں) ان سے اپنے بستر الگ کرلو اور (پھر نہ سمجھنے پر) انہیں مارو،پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کرلیں تو (اب) ان پر (زیادتی کرنے کا) راستہ تلاش نہ کرو۔بیشک اللہ بہت بلند بہت بڑا ہے۔حضور ﷺ نے فرمایا جسکی 2 بیویاں ہوں اور وہ ان میں سے 1 کیطرف مائل ہوگیا تو بروزِ حشر یوں آئے گا کہ اسکا جسم 1 طرف سے جھکا ہوگا۔

س118۔تعدُّدِ ازواج کی صورت میں کسی 1 بیوی کو سفر پر لے جانے پر مختلف آراء؟

ج۔ امام اعظم کے ہاں سفر پر لے جانے کیلئے قرعہ اندازی کرنا واجب نہیں جبکہ ائمہ ثلاثہ کے ہاں قرعہ اندازی کرنا واجب ہے۔

س119۔ عند الزواج لگائی جانے والی شرائط میں سے کونسی پوری کرنا لازم ہے؟

ج۔ اس سے مراد تمام وہ جائز شرطیں جو نکاح سے پہلے یا نکاح کے وقت لگائی جائیں یعنی جو شرط خاوند کیطرف سے لگے تو وہ بیوی ضرور پوری کرے جیسے خاوند کی اطاعت اور جو شرط عورت کیطرف سے مرد پر لگے انہیں مرد ضرور پورا کرے جیسے زیور یا مکان نام کرنے کی شرط۔ اسکے علاوہ جو شرائط تقاضائے نکاح کے خلاف ہوں انکا پورا کرنا لازم نہیں۔

س120۔ حقوقِ شوہر پر روایت؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جب کوئی اپنی بیوی کو بستر پر بلائے اور وہ نہ آئے پھر وہ شخص ناراض ہو کر رات گزار دے تو فرشتے صبح تک اس عورت پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

س121۔ حدیث سے بیوی کے حقوق؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جب تم کھاؤ تو اسے بھی کھلاؤ، جب تم پہنو تو اسے بھی پہناؤ، اسکے منہ پر نہ مارو، اسکو گندے الفاظ نہ کہو اور نہ ہی الگ کرو مگر گھر کے اندر۔

س122۔ بیوی پر کن 4 وجوہات کی بنا پر سختی کر سکتے ہیں؟

ج۔ 1: جب خاوند چاہے کہ بیوی بناؤ سنگھار کرے اور وہ نہ کرے، 2: خاوند بیوی کو بلائے اور وہ نہ آئے، 3: وہ نماز نہ پڑھے یا غسل نہ کرے، 4: بغیر شرعی عذر کے گھر سے باہر نکلے، 5: خاوند کو ناراض کرے۔

س123۔ حضور ﷺ نے بیوی کو مارنے کے متعلق کونسے الفاظ استعمال کیے؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی بندیوں کو نہ مارو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی وہ اپنے شوہروں پر بے خوف ہو گئی ہیں۔ پس حضور ﷺ نے مارنے کی رخصت دی۔ پھر کئی عورتیں شکایت لیکر آئیں تو حضور ﷺ نے فرمایا: کئی عورتوں نے ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن سے اپنے شوہروں کی شکایت کی۔ یہ مار پیٹ کرنے والے تم میں بہترین لوگ نہیں ہیں۔

س124۔ مختلف جسمانی اعضاء کے زنا کی مختلف صورتیں؟

ج۔ آنکھوں کا زنا نظر کرنا، کان کا زنا سننا، منہ کا زِنا بوسہ دینا، زبان کا زِنا بات کرنا، ہاتھ کا زِنا چھونا، پاؤں کا زنا چل کر جانا۔

س125۔ لونڈیوں سے بغیر نکاح جوازِ وطی؟

ج۔ حضور ﷺ نے غزوہِ حُنَین کے دن مقامِ اوطاس کیطرف 1 لشکر روانہ کیا تو وہ لشکر اپنے دشمنوں سے ملا، ان سے جنگ کر کے ان پر غالب آگیا، انکے ہاتھ قیدی عورتیں آئیں تو بعض صحابہ نے انکے شوہروں کے مشرک ہونے کی وجہ سے جماع کرنے میں حرج جانا، تو اللہ تعالی نے سُوْرَۃُ نساء کی آیت نمبر 24 نازل فرمائی۔ اور شوہر والی عورتیں تم پر حرام ہیں سوائے کافروں کی عورتوں کے جو تمہاری مِلک میں آجائیں۔ اس آیت سے ثابت ہے کہ لونڈیوں سے بغیر نکاح وطی کرنا جائز ہے۔

س126۔ کنیزوں کا سابقہ نکاح کس وقت ختم ہو گا؟

ج۔ پہلا موقف یہ ہے کہ مسلمانوں سے جنگ کرنے والے کفار یا مشرکین کی عورتیں جب لونڈیاں بن کر مسلمانوں کے قبضے میں آجائیں تو اسی وقت انکا پہلا نکاح ختم ہو جائے گا۔ جبکہ دوسرا موقف یہ ہے کہ شہر کے بدلنے کیساتھ پہلا نکاح ختم ہو گا۔

س127۔ کنیزوں کی مدتِ استبراء؟

ج۔ جو کنیز اپنی مِلک میں آجائے اگر حامِلہ ہو تو حمل جننے تک اسکے پاس نہ جائے، اگر غیر حاملہ ہو تو 1 حیض کا انتظار کرے اگر بحالتِ حیض مالک ہوا تو وہ حیض معتبر نہیں، بلکہ اسکے علاوہ 1 اور حیض کا انتظار کرے، اگر اسے کم یا زیادہ عمری کی وجہ سے حیض نہ آتا ہو تو جمہور علماء کے ہاں 1 ماہ انتظار کرے۔

س128۔ سُوْرَۃُ بقرہ کی آیت نمبر 223 کا شانِ نزول؟

ج۔ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالی ابن عمر رضی اللہ عنہ کو بخشے، انکو أنى شئتم کے لفظ سے وہم ہو گیا تھا۔ اصل واقعہ یہ ہے کہ انصار کا قبیلہ بت پرست تھا۔ ان کیساتھ یہود کا قبیلہ تھا جو اہلِ کتاب تھے۔ انصار علم میں یہود کو اپنے سے برتر مانتے تھے، اور کئی معاملات میں انکی پیروی کرتے، اہلِ کتاب عورتوں سے 1 ہی طریقے سے صحبت کرتے، اس میں عورت کیلئے پردہ داری بھی زیادہ تھی، چنانچہ انصار نے بھی یہودیوں سے یہی طریقہ لے لیا، جبکہ قریش کے قبیلے کا حال یہ تھا کہ وہ عورتوں کو طرح طرح سے ننگا کرتے، اور آگے پیچھے سے، اور چت لٹا کر ہر طرح سے لطف اندوز ہوتے تھے، مہاجرین جب مدینہ آئے تو ان میں سے 1 شخص نے انصار کی 1 عورت سے شادی کی اور اس کیساتھ وہی طریقہ اختیار کرنے لگا۔ اس پر عورت نے اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ

ہمارے ہاں تو 1 ہی مشہور طریقہ رائج ہے، لہٰذا یا تو اسطرح کرو، ورنہ مجھ سے دور رہو، جب اس بات کا چرچا ہوا تو حضور ﷺ کو بھی یہ خبر پہنچی۔ چنانچہ اللہ نے سُوْرَۃُ بقرہ کی آیت نمبر 223 نازل فرمائی۔ نِسَآؤُکُمْ حَرْثٌ لَّکُمْ، فَاْتُوْا حَرْثَکُمْ اَنّٰی شِئْتُمْ، وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ، وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّکُمْ مُّلٰقُوْہُ، وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ مراد آگے یا پیچھے سے، اور چت لٹا کر۔ یعنی پیدا ہونے کی جگہ / شرمگاہ میں جماع کرنا ہے۔ کیونکہ کھیتی وہ مقام ہے جہاں سے ولادت ہوتی ہے نہ کہ دبر جو نجاست کی جگہ ہے۔

س129۔ سُوْرَۃُ بقرہ کی آیت نمبر 222 کا شانِ نزول؟

ج۔ عرب کے لوگ یہودیوں اور مجوسیوں کیطرح حیض والی عورتوں سے بہت نفرت کرتے تھے، ان کیساتھ کھانا پینا، 1 مکان میں رہنا انہیں گوارا نہ تھا بلکہ یہ شدت یہاں تک پہنچ گئی تھی کہ ان کیطرف دیکھنا اور ان سے کلام کرنا بھی حرام سمجھتے تھے جبکہ عیسائیوں کا طرزِ عمل اسکے بالکل برعکس تھا یعنی وہ ان دنوں میں عورتوں سے ملاپ میں بہت زیادہ مبالغہ کرتے تھے۔ مسلمانوں نے حضور ﷺ سے حیض کا حکم دریافت کیا تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ اور اِفراط و تفریط کی راہیں چھوڑ کر اعتدال کی تعلیم فرمائی گئی اور بتادیا گیا کہ حیض کی حالت میں عورتوں سے صحبت کرنا حرام ہے۔ اور چونکہ یہ قرآن کی واضح آیت سے ثابت ہے لہٰذا ایسی حالت میں جماع جائز جاننا کفر ہے اور حرام سمجھ کر کیا تو سخت گنہگار ہوا، اس پر توبہ فرض ہے۔

س130۔ احکامِ حیض میں یہود سے مخالفت کسطرح متحقق ہو گی؟

ج۔ یہود میں جب کوئی عورت حائضہ ہوتی تو وہ نہ اسے گھر میں رکھتے اور نہ ہی اس کیساتھ کھاتے پیتے۔ حضور ﷺ سے اسکے متعلق پوچھا گیا تو اللہ تعالیٰ نے سُوْرَۃُ بقرہ کی آیت نمبر 222 نازل فرمائی۔ چنانچہ حضور ﷺ نے فرمایا انہیں گھروں میں رکھو اور جماع کے علاوہ ہر کام کرو اس پر یہود نے کہا کہ یہ شخص ہمارے ہر کام کی مخالفت کرتا ہے۔ اسطرح یہود سے مخالفت متحقق ہو گی۔

س131۔ حالتِ حیض میں حکمِ جماع اور کفارہ؟

ج۔ حالتِ حیض میں جماع حرام ہے۔ اسے جائز ماننا کفر ہے اور حرام سمجھ کر کیا تو سخت گنہگار ہوا اس پر توبہ فرض ہے۔ ائمہ اربعہ کے ہاں حالتِ حیض میں جماع کرنے پر کفارہ واجب نہیں ہے۔

س132۔ معنیٰ عزل اور اسکی شرعی حیثیت پر دلیل؟

ج۔ حمل سے بچنے کیلئے بوقتِ انزال مرد کا اپنے آلہ کو فرج سے باہر نکالنا عزل ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی اسطرح کیوں کرتا ہے، یہ نہیں فرمایا کہ اسطرح نہ کرو کیونکہ بیشک جو جان پیدا ہونے والی ہے اللہ تعالی اسے پیدا کر کے رہے گا۔

حنابلہ، مالکیہ، حنفیہ کے ہاں آزاد عورت سے بغیر اجازت عزل ناجائز ہے، جبکہ شوافع کے ہاں جائز ہے۔ بہر حال باندی سے بغیر اجازت عزل بالاِتفاق جائز ہے۔

س133۔ اہلِ خانہ کی رازدارانہ باتیں کسی دوسرے کو بتانے پر حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ کے نزدیک بدترین درجے والا شخص وہ ہو گا جو اپنی بیوی کے خفیہ عیوب، حُسن، خوبیاں، بوقتِ صحبت ہونے والی گفتگو یا حالات لوگوں سے کہتا پھرے۔

کتاب الصِّیام

س134۔ سُوْرَۃُ البقرہ کی آیت نمبر 184 سے ثابت ہونے والے احکام؟

ج۔ 1: جو فی الحال بیمار نہ ہو لیکن مسلمان ماہر طبیب یہ کہے کہ وہ روزے رکھنے سے بیمار ہو جائے گا تو وہ بھی روزہ چھوڑ سکتا ہے۔

2: حاملہ یا دودھ پلانے والی کو اگر روزہ رکھنے سے اپنی یا بچے کی جان کا یا اسکے بیمار ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اسے بھی افطار جائز ہے۔

3: جس مسافر نے طلوعِ فجر سے قبل سفر شروع کیا تو اسے روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے، لیکن جس نے طلوعِ فجر کے بعد سفر کیا اسے اُس دن کا روزہ چھوڑنے کی اجازت نہیں۔

4: شیخ فانی یعنی وہ بوڑھا جسکی عمر ایسی ہو کہ اب روز بروز کمزور ہی ہوتا جائے گا، اور روزہ رکھنے سے عاجز ہو یعنی نہ اب رکھ سکتا ہے اور نہ آئندہ اس میں اتنی طاقت آنے کی امید ہو کہ روزہ رکھ سکے، اس کیلئے جائز ہے کہ روزہ نہ رکھے اور ہر روزے کے بدلے فدیے کے طور پر نصف صاع گندم یعنی 2 کلو سے 80 گرام کم یا اسکا آٹا دیدے یا اسکی قیمت دیدے اور اگر فدیہ جَو سے دینا ہو تو گندم سے دُگنا دینا ہو گا۔ لیکن اگر فدیہ دینے کے بعد روزہ رکھنے کی قوت آگئی تو روزہ رکھنا لازم ہو جائے گا۔

5:اگر کوئی شیخِ فانی غریب و نادار ہو اور فدیہ دینے کی قدرت بھی نہ رکھتا ہو تو وہ اللہ تعالی سے استغفار کرتا رہے۔

س135۔ شیخِ فانی، حُبلٰی، مُرضِعہ کے احکامِ قضاء و فدیہ پر مذاہبِ اربعہ؟

ج۔ شیخِ فانی کے متعلق احکامِ روزہ:مالکیہ کے ہاں شیخِ فانی کیلئے فدیہ لازم نہیں جبکہ بقیہ ائمہ ثلاثہ کے ہاں فدیہ لازم ہے۔

حاملہ کے متعلق احکامِ روزہ:امام اعظم کے ہاں حاملہ فقط قضاء کرے گی جبکہ بقیہ ائمہ ثلاثہ کے ہاں قضاء کیساتھ فدیہ بھی دے گی۔

س136۔قمری مہینہ کتنے دنوں کا ہوتا ہے؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا مہینہ 29دن کا بھی ہوا کرتا ہے۔ روزہ نہ رکھا کرو حتی کہ چاند کو نہ دیکھو اور ترک نہ کرو حتی کہ چاند کو نہ دیکھ لو۔ پس اگر موسم بادل کا ہو تو 30دن مکمل کر لیا کرو۔

س137۔اگر چاند دیکھنے میں غلطی ہو جائے تو حدیث میں اسکا کیا حل بیان ہوا؟

ج۔امورِ اجتہادیہ میں خطا معاف ہے۔ اگر عید کا چاند دیکھنے کی کوشش کی لیکن ہونے کے باوجود کسی عارضہ کی بنا پر نظر نہ آسکا اور 30روزے پورے کر لیے تو یہ آخری روزہ عید کے دن واقع ہوا جو کہ حرام ہے، لیکن چونکہ اجتہادی خطاء سے ایسا ہوا،اسلیے معاف ہے۔ پھر اگلے دن جو عید منائی جائے گی اسی کو عید کا دن سمجھا جائے گا،اسی کو حضور ﷺ نے فرمایافِطرُکم یومَ تُفطِرونَ۔

س138۔دوسرا قمری مہینہ کن 2طریقوں سے شروع کرنے کا حکم ہے؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا روزہ شروع نہ کیا کرو حتی کہ چاند دیکھ لو یا عدد مکمل کر کے رکھو۔ (یعنی رؤیت و اِحصار)۔

س139۔ماہِ شعبان کے روزوں کے متعلق مختلف روایات؟

ج۔ حضور ﷺ نے 1شخص سے فرمایا کیا تم نے شعبان کے آخر میں روزے رکھے؟اس نے عرض کی نہیں، فرمایا پس جس وقت تم روزوں کو مکمل کر لینا تو 1روزہ رکھنا اور ان دونوں میں سے 1کے متعلق فرمایا 2دن کے روزے رکھنا۔

س140۔یوم الشک سے مراد اور اس دن روزہ رکھنے کے احکام بمع اختلاف؟

ج۔شک کا دن وہ ہے جو شعبان کی 29تاریخ سے ملا ہوتا ہے۔ اس میں علم اور (چاند کے پردے میں چھپنے کی وجہ سے)عدمِ علم کی جہت برابر ہوتی ہے۔اس دن ہر قسم کا روزہ مکروہ ہے البتہ پختہ ارادے سے نفلی روزہ رکھ سکتا ہے یعنی یہ نہ ہو کہ یا نفلی ہو گا یا کوئی

دوسرا روزہ۔ اگر ظاہر ہو جائے کہ یہ رمضان کا دن ہے تو جو روزہ رکھا ہے وہ اس کیطرف سے ہو جائے گا۔ اگر روزہ اور افطار کے درمیان تردد ہوا تو روزہ دار نہ ہو گا۔ شعبان کے آخر میں 1 یا 2 دن کا روزہ رکھنا مکروہ ہے اس سے زیادہ مکروہ نہیں۔

امام شافعی و احمد کے ہاں کراہیت صرف 2 روزوں کی ہے، مطلق نفل اور بنیتِ رمضان۔ اسکے علاوہ باقی روزے اس دن جائز ہیں جیسے نفل معتاد، قضاء، صومِ کفارہ اور نذر کے روزے۔ امام مالک کے ہاں سوائے رمضان کے باقی روزے جائز ہیں۔ امام اعظم کے ہاں مطلق نفل اور نفل معتاد یہ 2 اقسام کے روزے جائز ہیں۔

س 141۔ ماہِ شعبان کے شروع، درمیان اور آخر میں روزہ رکھنے کے مختلف احکام؟

ج۔ شعبان کے شروع میں روزے رکھنے میں بالاتفاق کوئی کراہت نہیں ہے۔

نصفِ شعبان میں روزہ رکھنے کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب آدھا شعبان گزر جائے تو روزے نہ رکھا کرو۔ جمہور علماء نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا کیونکہ انکے ہاں بعدِ نصفِ شعبان کے بعد نفلی روزے جائز ہیں۔

شعبان کے آخر میں روزہ رکھنے کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا رمضان سے قبل 1 یا 2 دن کے روزے نہ رکھو مگر یہ کہ وہ اسکو پہلے رکھتا ہو پس وہ اس دن روزہ رکھ لے۔ اگر تیسویں تاریخ ایسے دن ہوئی کہ اس دن روزہ رکھنے کا عادی تھا تو روزہ رکھنا افضل ہے، یونہی اگر چند روز پہلے سے رکھ رہا تھا تو اب یومِ شک میں کراہت نہیں۔ کراہت اس میں ہے کہ رمَضان سے 1 یا 2 دن پہلے روزہ رکھا جائے۔ اگر اس دن روزہ رکھنے کا عادی نہ تھا نہ کئی دن پہلے سے روزے رکھے تو اب خاص لوگ روزہ رکھیں جبکہ عوام نہ رکھیں۔

س 142۔ رؤیتِ ہلالِ رمضان و شوال کے ثبوت میں گواہی کے نصاب پر مذاہبِ اربعہ؟

ج۔ ہلالِ شوّال میں ائمہ اربعہ کے ہاں 2 افراد کی گواہی لازم ہے۔

ہلالِ رمَضان میں امام مالک کے ہاں 2 عادل افراد کی گواہی لازم ہے، جبکہ بقیہ ائمہ ثلاثہ کے ہاں 1 عادل فرد کی گواہی کافی ہے۔

س 143۔ سحری کرنے کی حکمتیں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہمارے اور اہلِ کتاب کے روزوں میں سحری کھانے کا فرق ہے۔ سحری حضور ﷺ کی امت کی خاصیت ہے کیونکہ پچھلی امتوں میں سونے سے کھانا اور پینا حرام ہو جاتا تھا۔ حضور ﷺ نے سحری پر غذا کا اطلاق فرمایا۔

دراصل غذا صبح کے کھانے کو کہا جاتا ہے جو دن کے شروع میں قبلِ زوال کھایا جائے۔ صبح ناشتہ کرنے سے قوت بر قرار رہتی ہے۔ چونکہ سحری روزہ دار کے حق میں غذا کے قائم مقام ہے اسلیے اس پر غذا کا اطلاق کیا گیا۔

س144۔ سحری کے اختتامی وقت کے متعلق آیت و روایت؟

ج۔ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 187 حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکُمُ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ نازل ہوئی تو میں نے سفید و سیاہ دھاگے لیکر اپنے تکیے کے نیچے رکھ کر دیکھتا رہا لیکن کچھ دکھائی نہ دیا۔ حضور ﷺ سے اسکا ذکر کیا تو فرمایا کہ تیرا تکیہ چوڑا اور لمبا ہے، بیشک وہ تو دن اور رات ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی کو اذانِ بلال سحری کھانے سے منع نہ کرے کیونکہ وہ اذان کہا کرتے ہیں تا کہ تم میں سے قیام کرنے والے فراغت پالیں اور نیند کرنے والا اٹھ جائے۔

س145۔ اذا سمع احدکم النداء والاناء علی یدہ کے مختلف مفاہیم؟

ج۔ 1: بوقتِ افطار اذانِ مغرب ہوتی رہے، تم روزہ افطار کرتے رہو، افطار سے فارغ ہو کر نماز کو آؤ، اذان سن کر افطار کا کھانا پینا نہ چھوڑو۔ 2: یہاں مطلقاً اذان کا ذکر ہے، یعنی دورانِ اذان کھا پی سکتے ہیں۔ لیکن سحری میں دورانِ اذانِ فجر کھانا جائز نہیں۔

س146۔ افطاری میں تعجیل کی مدح اور تاخیر کی مذمت پر حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا دین ہمیشہ غالب رہے گا جب تک لوگ جلدی افطار کرتے رہیں گے کیونکہ یہود و نصاریٰ دیر سے افطار کرتے ہیں۔ حضرت عائشہ کے پاس حضرت ابو عطیہ اور مسروق رضی اللہ عنھم نے جا کر عرض کی کہ 1 صحابی افطار و نماز میں جلدی جبکہ دوسرے صحابی تاخیر کرتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جلدی کون کرتے ہیں؟ عرض کی حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ، تو فرمایا کہ حضور ﷺ نے اسی طرح کیا ہے۔

س147۔ بوقتِ افطار مانگی جانے والی دعا؟

ج۔ حضور ﷺ جب افطار فرمایا کرتے تو کہتے اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ۔

س148۔ احکامِ صومِ وصال اور حضور ﷺ کے خصائص؟

ج۔ صومِ وصال یہ ہے کہ روزے کے بعد روزہ رکھا جائے اور ان روزوں کے مابین کوئی کھانا پینا نہ ہو، اسطرح جتنے روزے ہوں گے وہ تمام صومِ وصال ہوں گے۔ شوافع کے ہاں صومِ وصال مکروہ ہے۔ امام احمد کے ہاں بلا کراہت جائز ہے۔ جمہور کے ہاں مکروہِ تحریمی ہے۔ حضور ﷺ نے صومِ وصال کے روزوں سے روکا تو لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ بھی تو صومِ وصال کے روزے رکھتے ہیں تو فرمایا میں تم جیسا نہیں، مجھے کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

س149۔ حدیث فلا یَرفُثُ ولا یَجھَل سے روزہ دار کیلئے کیا احکام بیان ہوئے؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی حالتِ روزہ میں ہو تو وہ نہ گالی گلوچ کرے نہ جاہلوں جیسے افعال کرے، پس اگر کوئی اس سے جھگڑے یا شماتت کرے تو اسے چاہیے کہ وہ کہے میں روزہ دار ہوں، میں روزہ دار ہوں۔ یہاں برے کام سے مراد ہر ناجائز کام ہے لیکن زبان کے گناہ دیگر اعضاء کے گناہوں سے زیادہ ہیں اسلیے انکا علیحدہ ذکر فرمایا۔ اگرچہ برے کام ہر وقت برے ہیں مگر حالتِ روزہ میں زیادہ برے ہیں کہ انکے کرنے میں روزے کی بے حرمتی اور ماہِ رمضان کی بے ادبی بھی ہے۔ اسلیے خصوصیت سے روزے کا ذکر فرمایا۔ صوفیاء فرماتے ہیں کہ روزہ ہر عضو کا ہونا چاہیے نہ کہ فقط حلال چیزوں سے بچنے کا، روزے کی روح یہ ہے کہ پورے بدن کو نافرمانی سے بچایا جائے۔

س150۔ حالتِ روزہ میں مسواک کرنے پر مذاہبِ اربعہ؟

ج۔ احناف کے ہاں حالتِ روزہ میں قبلِ زوال یا بعدِ زوال مسواک کرنا سنت ہے۔ شوافع کے ہاں قبلِ زوال مسواک کرنا مستحب جبکہ بعدِ زوال کراہت ہے۔ مالکیہ کے ہاں تر اور خشک کا فرق ہے، تر مسواک مکروہ جبکہ خشک غیر مکروہ ہے۔ حنابلہ کے ہاں قبلِ زوال صرف تر مسواک کی کراہت ہے جبکہ بعدِ زوال تر ہو یا خشک مطلقاً مکروہ ہے۔

س151۔ حالتِ روزہ میں پچھنے لگوانے پر مذاہبِ اربعہ؟

ج۔ امام احمد و اسحاق کے ہاں پچھنے لگوانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے جبکہ بقیہ ائمہ کے ہاں اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیونکہ حضور ﷺ اور صحابہ نے حالتِ روزہ میں بارہا فصد کرائی ہے۔

س152۔ حالتِ روزہ میں احتلام ہونے، قے آنے اور آنکھوں میں سرمہ لگانے کا حکم؟

ج۔ حالتِ روزہ میں قے آنے، احتلام ہونے یا سرمہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا جسے قے آئے، احتلام ہو جائے یا پچھنے لگوائے تو وہ روزہ افطار نہ کرے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حالتِ روزہ میں سرمہ لگاتے تھے۔

حالتِ روزہ میں احتلام ہونے سے بالاتفاق روزہ نہیں ٹوٹتا۔ حالتِ روزہ میں سرمہ لگانا جمہور علَماءِ ائمہ ثلاثہ کے ہاں جائز جبکہ امام احمد کے ہاں سونے سے قبل سرمہ لگانا مکروہ ہے۔ حالتِ روزہ میں قے آنے سے بالاتفاق روزہ نہیں ٹوٹتا۔ جبکہ عمداً قے کرنے سے بالاتفاق روزہ ٹوٹ جاتا ہے، مگر اس صورت میں صرف قضا واجب ہو گی کفارہ نہ ہو گا۔

س153۔ حالتِ روزہ میں قُبلہ و مباشَرت پر مذاہبِ اربعہ؟

ج۔ حضور ﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ اور مباشرت فرماتے، لیکن حضور ﷺ سے زیادہ نفس کو قابو میں رکھنے والا کوئی نہیں۔ احناف و شوافع کے ہاں جوان کیلئے مکروہ جبکہ بوڑھے کیلئے مباح ہے۔ حنابلہ کے ہاں مطلقاً مباح ہے۔ مالکیہ کے ہاں مطلقاً مکروہ ہے۔

س154۔ و اعلمکم بما اتّبعوا کا شانِ وُرود؟

ج۔ حضور ﷺ سے 1 شخص نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں نے حالتِ جنابت میں صبح کی اور روزہ رکھنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ تو فرمایا میں جب حالتِ جنابت میں صبح کرتا ہوں اور روزے رکھنے کا ارادہ ہو تو غسل کر کے روزہ رکھتا ہوں۔ اس نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ آپ ہماری طرح نہیں ہیں، تحقیق اللہ تعالی نے آپ ﷺ کے صدقے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ بخش دیے۔ حضور ﷺ نے ناراضگی کا اظہار فرما کر فرمایا کہ اللہ تعالی کی قسم میں توقع کرتا ہوں کہ تم سے بھی زیادہ اللہ تعالی سے خوف رکھوں اور اتباع کو تم سے زیادہ جانتا ہوں۔

س155۔ روزے کے کفارے کی مختلف صورتیں اور کفارہِ روزہ پر اختلافات؟

ج۔ ماہِ رمَضان میں 1 شخص نے روزہ افطار کر لیا تو حضور ﷺ نے انکو حکم فرمایا کہ 1 غلام آزاد کرے یا مسلسل 2 ماہ روزے رکھے یا 60 مسکین کو کھانا کھلائے۔ اسنے عرض کی میں کچھ نہیں پاتا، تو فرمایا کہ بیٹھو۔ حضور ﷺ کی بارگاہ میں کھجوروں سے بھرا عرق حاضر کیا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا انکو لیکر صدقہ کر دو۔ اسنے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ مجھ سے زیادہ کوئی حاجت مند نہیں۔ تو حضور ﷺ مسکرا دیے حتی کہ دندان اقدس دکھائی دیے، پھر فرمایا اسکو خود ہی کھالیں۔

رمضان کے روزے میں عمداً جماع کرنے پر بالاتفاق کفارہ واجب ہو گا۔ اگر بھول کر جماع کیا تو امام احمد کے ہاں روزہ ٹوٹ جائے گا اور کفارہ لازم ہو گا، جبکہ بقیہ ائمہ ثلاثہ کے ہاں قضاء اور کفارہ واجب نہیں۔

س156۔ ترکِ صیامِ رمضان پر وعید؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے رمضان کا 1 روزہ اللہ تعالی کی عطا کی ہوئی رخصت کے بغیر توڑا تو عمر بھر تلافی نہیں ہو سکتی۔

س157۔ بھول کر روزہ افطار کرنے کا حکم واختلاف؟

ج۔ حضور ﷺ سے 1 شخص نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں نے بھول کر کھا پی لیا ہے اور میں روزہ سے ہوں۔ تو فرمایا تم کو اللہ تعالی نے کھلایا اور پلایا ہے۔ اسکا حکم مالکیہ کے ہاں فقط قضاء ہے، کفارہ نہیں۔ جبکہ ائمہ ثلاثہ کے ہاں روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

س158۔ میت کیطرف سے کفارہ و فدیہ کی تفصیل پر فقہی آراء؟

ج۔ امام مالک کے ہاں جو شخص فوت ہو جائے اور اس پر کسی بھی قسم کے روزے باقی ہوں تو ولی اس کیطرف سے روزے نہیں رکھ سکتا۔ البتہ اگر اس نے اپنے مال سے روزوں کا فدیہ دینے کی وصیت کی ہو تو فدیہ ادا کرنا واجب ہے ورنہ نفل ہے۔

امام احمد کے ہاں اگر کسی شخص نے روزوں کی منت مانی اور نذر پوری کیے بغیر فوت ہو گیا تو اسکا ولی اس کیطرف سے روزے رکھے اور اگر کسی پر رمضان کے روزے تھے اور فوت ہو گیا تو ولی اس کیطرف سے روزے نہ رکھے بلکہ اس پر واجب ہے کہ اسکے مال سے روزوں کا فدیہ ادا کرے۔

امام شافعی کے ہاں جو شخص فوت ہوا اور اس پر رمضان کے روزے ہوں تو اسکے ہر روزے کے بدلے 1 مسکین کو 1 دن 2 مد کھانا کھلایا جائے اگرچہ اس نے وصیت نہ کی ہو۔ انکے ہاں فدیہ کی مقدار 1 کلو گندم ہے۔

امام اعظم کی دلیل کہ ابنِ عمر رضی اللہ عنہ سے موقوفا، مرفوعا روایت ہے کہ کوئی شخص کسی کیطرف سے روزہ نہ رکھے اور نہ ہی نماز پڑھے۔ دوسری دلیل کہ زندگی میں عبادات کی ادائیگی میں کوئی کسی کا نائب نہیں ہو سکتا لہٰذا موت کے بعد بھی نہیں ہو سکتا۔ اگر اس نے فدیہ ادا کرنے کی وصیت کی ہو تو اسکے تہائی مال سے کھانا کھلانا لازم ہے۔ احناف کے ہاں فدیہ کی مقدار 2 کلو گندم ہے۔

س159۔ کونسا سفر ترکِ صیام کیلئے باعثِ رخصت ہے، اور حالتِ سفر میں روزہ رکھنا کیسا؟

ج۔ حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ یارسول اللہ ﷺ میں مسلسل روزے رکھا کرتا ہوں کیا میں سفر میں بھی روزے رکھ لوں؟ تو فرمایا اگر چاہو تو رکھو، چاہو تو نہ رکھو۔

حنابلہ کے ہاں مسافر کیلئے روزہ نہ رکھنا جائز ہے، اگر رکھا تو مکروہ ہے البتہ روزہ ہو جائے گا۔

شوافع کے ہاں مسافر کیلئے روزہ رکھنا اور نہ رکھنا دونوں جائز ہیں۔ اگر روزہ رکھنے سے ضرر نہ ہو تو روزہ رکھنا افضل اور اگر ضرر ہو تو روزہ نہ رکھنا افضل ہے۔

مالکیہ کے ہاں کسی سفر میں روزہ نہ رکھنے اور نماز قصر کرنے کی رخصت ہے۔ جو سفر معصیت ہو اس میں رخصت ممنوع ہے۔ حج، جہاد یا دیگر عبادات کیلئے سفر ہو تو اس میں رخصت پر اجماع ہے۔

احناف کے ہاں شرعی سفر میں روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہے جو 3 دن اور راتوں کی مسافت پر مشتمل ہو، خواہ یہ سفر معصیت ہو۔

س160۔ سفر میں روزہ رکھنے کے احکام پر حدیثی دلائل؟

ج۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہمارے پاس حضور ﷺ کے سوار آئے تو میں حضور ﷺ کی جانب چلا اور حضور ﷺ کھانا کھا رہے تھے۔ مجھ سے فرمایا بیٹھ جاؤ اور ہماری معیت میں کھانا کھاؤ، اِنہوں نے عرض کی میں تو حالت روزہ میں ہوں حضور ﷺ نے فرمایا بیٹھ جاؤ میں تم کو نماز اور روزے کے متعلق بیان کرتا ہوں کہ اللہ تعالی نے مسافر کیلئے نصف نَماز، دودھ پلانے والی اور حمل والی کیلئے روزہ معاف فرمادیا ہے۔ یہ خود پر افسردہ ہوئے کہ حضور ﷺ کیساتھ کھانا نہ کھا سکے۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے کسی غزوہ میں حضور ﷺ کی معیت میں خروج کیا اور گرمی شدید تھی حتی کہ ہم میں سے کوئی اپنے سر پر ہاتھ یا ہتھیلی رکھتا۔ حضور ﷺ اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ ہم میں سے کسی نے روزہ نہ رکھا۔ ائمہ اربعہ کے ہاں مسافر کیلئے روزہ نہ رکھنے کی مسافت وہی ہے جو نماز میں قصر کی ہے۔

س161۔ روزے کیلئے ایامِ منہیہ کی تفصیل و فقہی اختلاف؟

ج۔ احناف و شوافع کے ہاں پورے سال میں 5 دن روزہ رکھنا ناجائز ہے، جن میں یکُم شوال اور 10، 11، 12، 13 ذوالحجّہ کے ایام شامل ہیں۔ مالکیہ و حنابلہ کے ہاں صرف ایامِ تشریق میں قارن و متمتع کیلئے روزہ رکھنا جائز ہے۔

س162۔ جمعہ اور ہفتہ کو روزہ رکھنا کیسا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی جُمعہ کے دن روزہ نہ رکھے سوائے اس کے 1 دن قبل یا بعد روزہ رکھا کرے۔ احناف و مالکیہ کے ہاں جمعہ کا روزہ رکھنا جائز جبکہ شوافع و حنابلہ کے ہاں مکروہ ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا خاص ہفتے کے دن روزہ نہ رکھو سوائے جو تم پر فرض کیے گئے۔ مالکیہ کے ہاں ہفتے کا روزہ رکھنا جائز جبکہ بقیہ ائمہ ثلاثہ کے ہاں مکروہِ تنزیہی ہے۔

س163۔ صومِ دہر کا مطلب اور اسکے متعلق نبوی ترغیبات؟

ج۔ اس سے مراد بلاناغہ ہمیشہ روزے رکھنا ہے۔ حضور ﷺ نے حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ تم نے کہا کہ میں ہمیشہ رات حالتِ قیام اور دن میں روزہ رکھوں گا؟ عرض کی جی تو فرمایا قیام کیا کرو اور سویا کرو، روزے رکھو اور ترک بھی کیا کرو، ہر ماہ 3 روزے رکھنا ہمیشہ روزہ رکھنے کیطرح ہے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں اس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہوں تو فرمایا کہ 1 دن روزہ رکھو اور 2 دن ترک کیا کرو۔ عرض کی میں اس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہوں تو فرمایا 1 دن روزہ رکھو اور 1 دن ترک کیا کرو کہ یہ روزے سب سے اچھے ہیں اور حضرت داؤد علیہ الصّلوٰۃ و السّلام کا روزہ بھی اسی طرح ہے۔ عرض کی میں اس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہوں تو فرمایا اس سے افضل کوئی نہیں۔ حضور ﷺ سے عرض کیا گیا کہ پیر اور جمعرات کے روزے کے متعلق کیا رائے ہے؟ تو فرمایا کہ اسی دن میری پیدائش ہوئی اور مجھ پر قرآن کریم کا نُزول ہوا۔

س164۔ سال کے کن مہینوں میں اور ہفتے کے کن ایام میں روزہ رکھنے کی ترغیب ہے؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا ماہِ رمَضان کے روزوں کے بعد سب سے افضل محرم کے روزے ہیں اور فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل صلاۃ اللّیل ہے۔ یومِ عاشورہ روزہ رکھنے پر سال بھر کے روزوں کے برابر ثواب اور 1 سال کے گناہوں کی معافی کی بشارت ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا رجب کے پہلے دن کا روزہ 3 سال کا، دوسرے دن کا 2 سال کا، تیسرے دن کا 1 سال کا، پھر ہر دن کا روزہ 1 ماہ کا کفّارہ ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے کبھی حضور ﷺ کو سارے روزے رکھتے نہ دیکھا مگر ماہِ رمَضان کے اور میں نے حضور ﷺ کو شعبان سے زیادہ روزے رکھتے ہوئے نہ دیکھا۔ حضور ﷺ کو تمام مہینوں میں شعبان کے روزے زیادہ محبوب تھے پھر انکو رمَضان سے ملادیتے۔ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے رمَضان کے روزے رکھے پھر اس کیساتھ شوال کے 6 روزے رکھے تو گویا اس نے ہمیشہ روزے رکھے۔ حضور ﷺ پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے جب اسکے متعلق استِفسار کیا گیا تو فرمایا بندوں کے اعمال پیر اور جمعرات کو پیش کیے جاتے ہیں۔ ذوالحجہ کے 10 دنوں کے متعلق حضور

ﷺ نے فرمایا کہ کوئی ایام ایسے نہیں جن میں عملِ صالح کرنا اللہ تعالی کو زیادہ محبوب ہو سوائے ان 10 دنوں کے۔ عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کرنا بھی؟ فرمایا ہاں۔ پھر فرمایا سوائے جو اپنی جان و مال کیساتھ نکلے اور کچھ بھی واپس لیکر نہ آئے۔ یومِ عرَفہ حاجی کیلیئے روزہ رکھنا مکروہ جبکہ غیر حاجی کیلیئے روزہ رکھنے پر 2 سال کے گناہ معاف ہونے کی بشارت ہے۔

س165۔ مختلف روزوں کی نیت کے مختلف اوقات؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو فجر سے قبل روزے کی نیت نہ کرے تو اسکا روزہ نہیں ہوتا۔

امام مالک کے ہاں تبییت یعنی رات میں نیت کرنا مطلقا واجب ہے۔ شوافع و حنابلہ کے ہاں صرف فرض میں تبییت لازم ہے، نفل میں قبلِ ضحوہ کُبرٰی نیت کرنا جائز ہے۔ احناف کے ہاں صومِ قضاء، نذرِ مطلق اور کفارہ میں تبییت لازم ہے، جبکہ ادائے رمضان، نذرِ معیّن اور نفل روزے میں قبلِ ضحوہ کُبرٰی نیت کرنا جائز ہے۔

س166۔ نفلی روزہ شروع کر کے توڑنا کیسا؟

ج۔ حضور ﷺ کو برتن میں شربت پیش کیا گیا۔ حضور ﷺ نے نوش فرما کر وہ اُمّ ہانی کو دیا۔ انہوں نے پی کر عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں نے روزہ توڑ دیا حالانکہ میں روزہ دار تھی۔ فرمایا کیا تم روزہ قضاء کر رہی تھی؟ عرض کی نہیں۔ فرمایا کہ اگر نفلی روزہ تھا تو تمہیں کچھ نقصان نہیں۔

شوافع وحنابلہ کے ہاں نفلی روزہ توڑنا جائز ہے اور اسکی قضاء واجب نہیں، کیونکہ نفل کے کرنے اور نہ کرنے کا اختیار ہے۔

احناف و مالکیہ کے ہاں بلا عذر نفلی روزہ توڑنا جائز نہیں، اگر عذر کیساتھ یا بلا عذر توڑا تو اسکی قضاء واجب ہے۔